

# ایک باشعور شخص کا فلٹر

## A THINKING MAN'S FILTER

آپ کا شکریہ، بھائی مان۔ میں نے دیکھا آپ ایک بھائی کو اپنے ساتھ لائے ہیں۔ خداوند آپ کو برکت دے۔ ”فقط ایمان رکھیں، ساری چیزیں ممکن ہیں۔“ آئیں ہم دعا کریں۔

اے خداوند، حقیقی طور پر آج رات ہمارے دل کی خواہش یہ ہی ہے، کہ فقط ایمان رکھیں۔ جبکہ آج رات ہم اس ٹیبر نیگل میں اکٹھے ہوئے ہیں، سورج مغرب میں ڈوب رہا ہے، اے پیارے خدا، ہم دعا کرتے ہیں، کہ تو ہمیں احساس کروائے گا کہ وقت کا سورج بھی ڈوب رہا ہے؛ اور یہ دوڑ رہا ہے۔ دن بہت ہی ڈھل چکا ہے۔ اور ہمیں یاد ہے کہ ایک مرتبہ جب دن بہت ہی ڈھل چکا تھا، تو دو مسافروں نے اصرار کیا کہ آپ اندر آئیں اور اُنکے ساتھ رہیں۔ اور پھر آپ نے اپنے کلام کے وسیلہ اپنے آپ کو متعارف کروایا اور اُنکو دکھایا کہ مسیح کو، پہلے یہ سب چیزیں سہنا ضروری تھیں۔

(2) اے خدا، ہم دعا کرتے ہیں، جبکہ دن بہت ڈھل چکا ہے، پس تو ہمارے گھروں میں آ اور ہمارے ساتھ رہ، اور ہمیں اپنا کلام سمجھا، تاکہ خداوند، ہم فضل کے وسیلہ اُس خزانے کو پکڑ کر رکھ سکیں، جو کہ ہمارے دلوں کے لیے ایک تحفہ ہے۔ ہونے دے کہ ہم اس سے آگے نہ بڑھیں؛ ہونے دے کہ ہم اسکی عزت اپنے پورے دل سے کریں۔

(3) ہم شکر گزار ہیں اُس کام کیلئے جو تو نے آج صبح ہسپتال میں کیا، اور جو تو نے بھائی کیپ کے بچے کیلئے کیا، وہ چھوٹا بچہ جو لیٹا ہوا، مرنے کے قریب تھا، اور اب آج رات وہ یہاں اس جماعت میں موجود ہے۔ اے باپ، ان سب چیزوں کیلئے، ہم نہایت تیرے شکر گزار ہیں!

(4) بخش دے، خداوند، تاکہ ہم جان سکیں کہ تجھے کس طرح جلال دینا ہے۔ ہم بس..... یہ ہماری سمجھ سے پرے ہے کہ ہم کیسے تجھے جلال دیں۔ لیکن، خداوند، ہمارے دلوں کو شکر گزاری کے

ٹوکوں کی مانند قبول کر، کیونکہ ہم تجھ سے محبت کرتے ہیں۔ اور جب ہم۔ ہم وہ کرنا چاہتے ہیں جو ٹھیک ہے، تو ہمیں دکھا جو ہمیں کرنا چاہیے۔ ہم یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔  
آپ بیٹھ سکتے ہیں۔

(5) اس عظیم بھرے ہوئے چرچ کو آج رات شب بخیر اور ان سب کو بھی جو ہمارے ساتھ ٹیلیفون پر جڑے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ آج رات پھر سے ہمارے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔  
میں اُمید کرتا ہوں کہ میری بیوی بھی سن رہی ہوگی۔ مجھے اُس سے رابطے کا موقع نہیں ملا، پس میں اُس سے آج اس عبادت کے بعد رابطہ کروں گا۔

(6) آج صبح ہمارے پاس بھائی جیکسن کی جانب سے ایک اطلاع ہے بھائی..... یا اُنکے والد کے متعلق ہے کہ وہ کس حالت میں ہیں، وہ بہتر حالت میں ہیں اور اچھی جگہ پر ہیں، ہو سکتا ہے وہ کل گھر پر آجائیں۔

(7) بھائی کپس کا چھوٹا لڑکا، وہ جس نے مجھ سے گذشتہ رات رابطہ کیا، میں نہیں جانتا کہ بھائی کپس جماعت میں ہے یا نہیں، لیکن، اُس کا چھوٹا بیٹا بہت بیمار تھا۔

اور یہ واقعہ تب ہوا جب جوزف اور میں۔ میں شوٹنگ رینج پر تھے، اور اپنی چھوٹی 22 بورر آفٹل تیار کر رہا تھا۔ میں نے آپکو اسکے متعلق پچھلے ہفتے بتایا تھا۔ اور وہ حقیقی طور پر ایک ٹھیک نشانہ لگانے جا رہا تھا۔ اور وہ اسکے متعلق پُر یقین ہونا چاہتا تھا کہ گیری اور لیری کو بتا سکے کہ اُس نے کیا کیا تھا۔ اور اُس نے مجھے، واپسی پر بتایا..... میں نے کہا، ”آپکو یہاں رُکنا چاہیے اور۔ اور بھائی جین نورمن کو اسکے متعلق بتانا چاہیے۔“

اُس نے کہا، ”رُکو اور بلی کو پہلے بتاؤ،“ جو اُس کا بھائی ہے۔

اسکے بعد اُس نے اُسے یہ دکھایا کہ اُس نے کیسے اچھے نشانے لگائیں ہیں، اُس نے کہا، ”اب میرے پاؤں سے دور رکھیں۔“ سمجھے؟

(8) اور جیسے ہی ہم وہاں پہنچے، تو فون کی گھنٹی بجی، اور بلی دوڑتا ہوا گیا اور پوچھا..... میں نے کہا، ”شاید یہ کسی بیمار کا فون ہو سکتا ہے۔“ اور ہم نے فون کو اٹھایا، اور وہ بھائی کپس تھے۔ اور اُس



چھوٹے لڑکے کو پیٹ کی جھلی کی سوزش تھی، اور اُسکے جینے کا بہت ہی معمولی سامو ق تھا۔ اور خداوند نے اُسے شفا بخشی۔ اور گدشتہ رات کہا کہ وہ کچھ درد سے گزر رہا ہے، مسزوڈ مجھے بتا رہی تھی۔ اور ہم جلدی میں وہاں سے جا رہے تھے، اور میں نے صرف..... میں نے کہا، ”مسزوڈ، ابھی بہت دیر ہو چکی ہے، دس بج گئے ہیں، مجھے شک ہے کہ وہ شاید مجھے ہسپتال میں جانے نہ دیں۔“ میں نے کہا، ”میں گھر کو جا رہا ہوں اور دروازے کو بند کر دیا۔“ اور میں نے وہاں پہنچ کر دُعا کرنا شروع کر دی تھی۔ اور اُنہوں نے کہا وہ چھوٹا لڑکا آج یہاں جماعت میں ہے۔ پس ہم اسکے لیے بہت شکر گزار ہیں۔ اور ہم نہایت شکر گزار ہیں۔

(9) اب ہم منتظر ہیں؛ ہم نے ابھی تک نہیں سنا۔ اگر بھائی لیومیر اور بہن مرسیہ سن رہے ہیں، تو ہمیں آپکے باپ کی طرف سے ابھی تک کوئی خبر نہیں ملی ہے۔ ہم یہ سننا پسند کریں گے، کہ اُنکا کیا حال ہے۔ لیکن میں پُر یقین ہوں کہ وہ ٹھیک ہونگے، اسلئے کہ ہم قادرِ مطلق خُدا پر بھروسہ کر رہے ہیں، کہ خُدا اُس عزیز بھائی کی حفاظت کریگا، جو ایک بزرگ مقدس شخص، اور انجیل کا پرانہ تجربہ کار مناد ہے۔

(10) اب، اوہ، یہاں بہت سی چیزیں ہیں جو پوری ہونے کو ہیں، اور اسے کرنے کے لیے بہت تھوڑا وقت ہے، تو اس لیے ہمیں اپنے خُدا کے کام کیلئے ساری کوششیں کرنی چاہیں۔

(11) میں یہاں تھوڑا جلدی آ گیا تھا۔ اور مجھے۔ مجھے کچھ زیادہ اچھا محسوس نہیں ہو رہا تھا۔ میں تھک گیا تھا، کافی زیادہ تھک گیا تھا، اور میں یہاں آ کر دوپہر میں آرام کرنے لگا تھا۔ نہیں..... میں نے ابھی تک اپنا شام کا کھانا بھی نہیں کھایا۔ پس۔ پس میں یہاں اندر آیا، پوری دوپہر آرام کر رہا تھا۔ میں اچھا محسوس نہیں کر رہا تھا، اسلئے آرام کرنے لیٹ گیا تھا۔ اور پھر میں نے دُعا کرنا شروع کر دی، اور میں نے بہتر محسوس کیا۔ اور پھر میں اُٹھا، اپنے کپڑے پہنے، اور چرچ آ گیا۔

(12) اب ہم۔ ہم خُداوند یسوع پر بھروسہ کرتے ہیں کہ وہ آج رات ہماری ان کوششوں کو برکت دیگا، جیسے کہ اس قوم کے ارد گرد ہم مسیح کے بدن میں اکٹھے ہوئے ہیں، جبکہ مجھے یہ شرف بخشا گیا ہے کہ اُس کی بھیڑوں کو خوراک کھلاؤں۔ اور میں اپنی سمجھ کے مطابق اسے بہتر کرنے کی کوشش کروں گا، تاکہ وہ ٹھیک خوراک دے سکوں جو میں جانتا ہوں کہ بھیڑوں کے لیے دُرست ہے۔

اور میں فکر مندی سے انتظار کر رہا ہوں کہ ہم سب لوگ ایک جگہ اکٹھے ہوں تاکہ سات آفتوں، سات پیالوں، اور زنگوں، وغیرہ پر منادی کر سکوں۔ یہ ساری چیزیں ایک جھنڈکی صورت میں رونما ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس میں تقریباً ایک ہفتہ، دس دن یا زیادہ وقت لگے گا، تاکہ اسکے متعلق ہم ایک مینٹگ کر سکیں، کاش ہم یہ کر سکیں۔ سوچتا ہوں یہ کافی ہوگا۔

(13) اب، آپ میں سے بہت سے لوگ ہیں جنہوں نے طویل سفر طے کرنا ہے۔ میں نے وہاں دیکھا، اور کچھ دیر پہلے، کسی چیز پر نظر کی، کیونکہ ٹیوسان میں بھی لوگ موجود ہیں۔ مسز سوٹھین، میرا خیال ہے بھائی فریڈ ٹھیک طور سے پہنچ گئے تھے۔ میں نے انہیں آج صبح جماعت میں دیکھا تھا۔ اور میرا خیال ہے کہ بھائی ڈون روڈل، آج رات وہاں پیچھے اُس کے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں۔ بھائی ڈون کو یہاں دیکھ کر بہت خوش ہوں۔ اور جونیر، کیا جونیر یہاں ہے، یا وہ اپنے چرچ میں ہے؟ میرا خیال ہے وہ آج رات چرچ میں فون کے ذریعے ہمارے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔

پس، آپ تمام بھائی جو موجود ہیں، ہم آپکو اپنے ساتھ آج رات یہاں دیکھ کر بہت خوش ہیں، اور خُداوند میں یہ بھروسہ رکھتے ہیں کہ کسی دن ہم، جب ہماری زندگی کے دن ختم ہو جائیں گے اور ہمارے فانی بدن کی چھوٹی سی روشنی مدھم اور ختم ہونے لگے گی، تو ہم کسی ایلیس سے نہیں ڈریں گے، کیونکہ ان سب چیزوں سے ہوتے۔ ہوئے ہوئے گزرنا ہے.....

(14) میں آپکے پاس ایک رپورٹ لایا ہوں، جو کہ وہاں۔ وہاں..... پریسکوٹ، ایری زونا میں ہوا۔ بھائی کوگنز کو ہسپتال سے درخواست کر دیا گیا ہے۔ اسکے لیے ہم بہت شکر گزار ہیں۔ یہ اچھا ہے۔ بالکل ٹھیک ہے۔ ہم اسکے لیے نہایت ہی شکر گزار ہیں۔ بہن مرسیر، آپ کے والد صاحب ٹھیک ہوتے جا رہے ہیں۔ دُعا کے بعد، میں نے یہ محسوس کیا، کہ وہ بالکل ٹھیک ہو جائیں گے۔ وہ شاید سن رہے ہیں؛ میرا خیال ہے کہ وہ سن رہے ہیں؛ اور میرا خیال ہے کہ وہ ہمارے ساتھ شامل ہیں۔ اس لیے ہم اس چیز کے لیے بھی بہت شکر گزار ہیں، کہ۔ کہ ہمارا بھائی ٹھیک ہے، اور وہ بالکل ٹھیک ہو جائیگا۔ پس اس لیے ہم ان سب چیزوں کے لیے خُداوند کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

(15) گذشتہ رات ایک درخواست موصول ہوئی تھی؛ ایک عزیز بھائی ہیں، میرا خیال ہے کہ وہ

آج رات ہمارے ساتھ یہاں نہیں ہے۔ وہ بھائی کیٹکی سے تعلق رکھتے ہیں، انہوں نے مجھے اپنی بیٹی کے لیے فون کیا۔ پیارا خاندان ہے، اور اُس- اُس لڑکی کا آپریشن ہونے کو ہے، ایک نوجوان ماں ہے جس کی کمر میں کینسر ہے۔ پس ہم- ہم دُعا گو ہیں کہ خُدا اس نوجوان خاتون کو شفا بخشے۔ میرا ایمان ہے وہ ایسا ہی کریگا، پس ہم صرف ایمان رکھیں.....

پوری جماعت، ہم سب اکٹھے، ایکسا تھل کر، ان لوگوں کے لیے دُعا کریں۔ یہی کام ہے جو ہمیں، یکجا ہو کر کرنا ہے۔ ایسا ہے.....

(16) اور جبکہ دن قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں، اور راستہ تنگ ہوتا جا رہا ہے، تو ہمیں- ہمیں بھی ایکسا تھ قریب تر ہونا ہے۔ مجھے، بلکہ ہمیں لازمی، ایک بدن ہونا ہے۔ جبکہ ہم اُس دن کو اتادیکھتے ہیں، تو ہمیں اکٹھے بڑھنا ہے، اور ایک دوسرے کے گناہ اور تفریق کو بھولتے ہوئے، قریب سے قریب اور قریب تر جڑے رہنا ہے۔ ہمیں اپنے آپکو ایک ساتھ، یکجا اور یکدل کرنا ہے۔ اور اگر کوئی بھی بہن، یا بھائی کسی بھی طرح سے، راستے سے باہر ہو جاتا ہے، تو اُس شخص کیلئے دُعا کرنے کے علاوہ اور کچھ نہ کریں، اور محبت سے، ہمیشہ ایک دوسرے کا دھیان رکھیں۔ کسی- کسی کو بھی اپنے سے الگ نہ ہونے دیں۔ اکٹھے رہیں۔ اور، اگر آپ یہ کر سکتے ہیں، تو اس میں مزید، مسلسل، بلکہ ہمیشہ ایسی چیزیں شامل کرتے رہیں۔

(17) بھائی نیول، مجھے آپکی درخواست بھائی رائٹ کے متعلق ملی ہے، بھائی جورج رائٹ یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔ ہم بھائی رائٹ اور بہن رائٹ کو یہاں بیٹھا دیکھ خوش ہیں، یہ..... چھوٹی ایڈتھ کے بارے میں ہے، میں..... ایک دن جب ہم آئیں گے، تو ہم ایک چھوٹی یادگاری کی عبادت کرنا چاہیں گے۔

میں ایڈتھ کے لیے دوبارہ نہیں جاسکا تھا جب وہ رحلت کر گئی تھی۔ لیکن، بہن رائٹ، آپکو وہ خواب یاد ہے جو اُسے سالوں پہلے آیا تھا۔ اور میں نے آپکو بتایا تھا، میں نے کہا تھا، ”یہ، چھوٹی ایڈتھ ہمارے ساتھ زیادہ دیر نہیں رہے گی،“ کیونکہ خُداوند نے پہلے ہی بتا دیا تھا کہ وہ جا رہی ہے، اُس خواب کے وسیلہ جو اُس نے دیکھا تھا۔ اور مجھے اُسکی ترجمانی ملی، کہ، وہ خُدا سے ملنے جا رہی ہے۔ اور

تقریباً دو سال بعد، وہ خُدا کو ملنے چلے گئی۔ اب انتظار ہو رہا ہے کہ اُسکے ماں اور باپ کب اُس، فانی اور غیر فانی زندگی کے درمیان حائل حد کو پار کرتے ہیں۔

(18) خُدا آپ کو برکت دے۔ اگر مجھ سے یہ ممکن ہو سکا، تو میں آپ کو ٹھیک آج ہی ملنے کی کوشش کرنا چاہتا ہوں۔ پس خُدا آپ کے اور شیل بی کیساتھ ہو، اور آپ سب کیساتھ بھی ہو۔ میرا خیال ہے کہ میں نے شیل بی کو آج صبح دیکھا تھا؛ لیکن میں اس کے متعلق پُر یقین نہیں تھا۔

آپ یہاں سے مکمل طور پر ٹھیک نہیں دیکھ سکتے ہیں؛ کیونکہ چھت اس طرح سے نیچے کو ہے، اور یہ۔ یہ دوسری جانب سے اس طرح سے روشنی دیتی ہے۔ آپ ستونوں کو دیکھ سکتے ہیں، لیکن آپ لوگوں کو ٹھیک طور سے نہیں دیکھ سکتے ہیں۔

(19) اب ٹھیک سیدھا پیغام کی جانب بڑھتے ہیں۔ دیکھیں میں یہ پیغام گنتی 9:19 اور افسیوں 26:5 سے پڑھنا چاہتا ہوں۔ اور آپ لوگ جو حوالہ جات لکھنا پسند کرتے ہیں، دیکھیں، آپ یہ لکھ سکتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔

(20) اور اب یاد رکھیں، کہ مجھے معلوم نہیں ہے..... کہ آیا یہ ٹیپ ہو رہا ہے۔ کیونکہ میں کسی کو دیکھ نہیں سکتا ہوں۔ ہاں، اب میں، میں بھائی ٹیری کو۔ کو وہاں ریکارڈنگ روم میں دیکھ رہا ہوں۔ اور اگر یہ ٹیپ ہو رہا ہے؛ تو یہ کسی بھی مناد کیلئے کسی بھی جگہ، اور کسی بھی وقت، آپ کی تعلیم کو نظر انداز کرنے کے لیے نہیں ہے، یہ آپ کی بھیڑوں کے لیے بھی نہیں ہے۔ یہ پیغام، اور وہ تمام پیغام جن پر میں بولتا ہوں، یہ میری کلیسیا کے لیے ہوتے ہیں۔ یہ آپ کی کلیسیا کے لیے نہیں ہوتے ہیں جب تک وہ اسے قبول نہ کرنا چاہیں۔ لیکن یہ ان لوگوں کے لیے ہیں۔

(21) یہ لوگ یہ ٹیپ خریدتے ہیں۔ دُنیا بھر میں لوگ اسے خریدتے ہیں اور سُنتے ہیں۔ بہت دفعہ وہ لکھتے بھی ہیں۔ اور میں ہمیشہ اُن سب سے مخاطب ہوتا ہوں، اگر وہ کسی چرچ کے ممبر ہیں، ”تو اپنے پاسٹر سے ملیں۔“

(22) اب، پاسٹر صاحب، میں چاہتا ہوں کہ آپ اسے جانیں، کہ، یہ صرف میری کلیسیا کے لیے ہے جو میں بولتا ہوں۔ اور میرے پاس ایسا کرنے کا اختیار ہے، کیونکہ مجھے رُوح القدس کی طرف

سے بھیجا گیا ہے تاکہ اس گلہ کی نگہبانی کر سکوں۔ اور مجھ پر افسوس اگر میں انہیں نہ بتاؤں جو میں سوچتا ہوں کہ سچائی ہے، اور کس طرح سے یہ آئی ہے۔ لیکن یہ دُنیا اور باقی چرچز کے لیے نہیں ہے۔ آپ وہی کریں جو خُدا آپ کو کرنے کو کہتا ہے۔ میں آپ کے لیے جواب نہیں دے سکتا، اور آپ بھی میرے لیے جواب نہیں دے سکتے۔ لیکن ہمیں خُدا کے آگے اس کا جواب دینا ہے، جو ہماری خدمت کے متعلق ہے۔ اس لیے، اگر مجھے اپنی خدمت کے لیے حساب دینا ہے، تو مجھے اسکی اُسی طرح سے منادی کرنی ہے جیسے میں اسے دیکھتا ہوں، جس طریقے سے یہ مجھ پر آشکارا کیا گیا ہے۔ تو اس لیے اسے جان لیں۔

(23) اب گنتی 9:19 میں، ہم اس سبق کو، یا، اس حوالہ کو پڑھنا چاہتے ہیں۔

اور کوئی پاک شخص اس گائے کی راکھ کو بٹورے، اور اسے لشکر گاہ کے باہر کسی پاک جگہ میں دھر دے، یہ بنی اسرائیل کی جماعت کے لیے..... (اب غور کریں) یہ بنی اسرائیل کی جماعت کے لیے ناپاکی دور کرنے کے لیے رکھی رہے: کیونکہ یہ خطا کی قربانی ہے۔

(24) غور کریں، سب کے لیے نہیں، ”یہ بنی اسرائیل کی جماعت کے لیے، ناپاکی دور کرنے کے لیے رکھی رہے۔“

اب افسیوں کے، 5 ویں باب کی، 22 ویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

اے بیویو، اپنے شوہروں کی ایسی تابع رہو، جیسے خُداوند کی۔

کیونکہ شوہر بیوی کا سر ہے، جیسے کہ مسیح کلیسیا کا سر ہے: اور وہ خود بدن کا بچانے والا ہے۔

لیکن جیسے کلیسیا مسیح کے تابع ہے، ویسے ہی بیویاں بھی ہر بات میں اپنے شوہروں کے تابع ہوں۔

اے شوہرو، اپنی بیویوں سے محبت رکھو، جیسے مسیح نے بھی کلیسیا سے محبت کر کے، اپنے آپ کو اُس کے واسطے موت کے حوالہ کر دیا؛

اب یہاں وہ بات ہے جو میں کہنا چاہتا ہوں۔

تاکہ اُس کو کلام کے ساتھ پانی سے غسل دے کر اور صاف کر کے مقدس بنائے،

(25) اب، آج رات یہ چھوٹا سا مضمون ہے، اور میں اسے مضمون ہی کہوں گا۔ اور میں بھروسہ

رکھتا ہوں کہ جو لوگ یہاں موجود ہیں، اور وہ لوگ جو ٹیلیفون کے ذریعے ہمارے ساتھ جُڑے ہوئے ہیں، اسکو نظر انداز نہیں کریں گے اور نہ سوچیں گے کہ یہ بے حرمتی کے معنی میں آتا ہے۔ تو بھی، اس طرح سے مضمون کو لینا، شاید آپکو بے حرمتی کی طرح لگے۔ اور جو عنوان میں آج رات لے رہا ہوں وہ ہے: ایک باشعور شخص کا فلٹر۔ یہ عنوان کے لیے بہت بنیادی بات ہے، خاصکر ایسے مناد کے لیے جو نشے کے خلاف ہو، اور وہ ایسا عنوان لے، ایک باشعور شخص کا فلٹر۔ ایک صبح جب میں گلہری کے شکار پر گیا تھا، تو، تب یہ رونما ہوا تھا۔

(26) اگر آپ لوگ جو۔ جو ریڈیو پر ہیں، نشریات پر ہیں، یا ٹیلیفون پر ہیں، کاش آپ اس جماعت کے لوگوں کے چہروں پر اظہار دیکھتے جب میں نے اپنے عنوان کا اعلان کیا، آپکو بھی ضرور اس پر ہنسی آئی ہوگی۔ ایک باشعور شخص کا فلٹر۔

(27) خیر، یہ سب تب ہوا جب خُداوند کے فرشتے ایک صبح مجھ پر ظاہر ہوئے، اور گلہریاں بولنے سے تخلیق ہوئی تھیں۔ اور آپ سب جانتے ہیں کہ یہ کب ہوا تھا۔ اور، یہ بھی، بالکل اُسی پہاڑی کی چوٹی پر ہوا جہاں میں کھڑا ہوا تھا، جہاں میں ..... سات کلیسیائی زمانوں کی منادی کرنے سے پہلے گیا تھا، میں دن کی روشنی سے پہلے شکار کرنے چلا گیا تھا۔ وہاں کھڑا تھا ..... میرا خیال تھا سورج طلوع ہونے والا ہے، تقریباً صبح کے چار بجے کا وقت تھا۔ یہ غیر معمولی تھا؛ میں نے ایک روشنی کو دیکھا، اور میں مڑ گیا، اور وہاں اُس پہاڑی کی چوٹی پر وہ سات سونے کے چراغ اُن موجود تھے، اور بالکل ایسے جیسے کہ دھنک پائپوں کے ذریعے آکر اُنہیں بھر رہی تھی۔

(28) فوراً اسکے بعد، خُداوند یسوع ہم پر ظاہر ہوا۔ اور بالکل وہاں میں نے آواز سُنی جو کہہ رہی تھی، ”کہ پُرانے عہد نامے کا یہ ہوا وہ نئے عہد کا یسوع ہے۔“ اور پھر وہ وہاں تھا، کچھ دیر بعد، یعنی اُن سات سونے کے چراغ اُنوں کے بعد وہ مجھ پر آشکارا ہوا۔ بس اس پر غور کریں۔ کتنے لوگوں کو وہ عنوان یاد ہے؟ میں نے اُنہیں اپنے کارتوس کے ڈبے۔ ڈبے کے پیچھے لکھ لیا تھا جو کہ میری جیب میں تھا۔ ”پُرانے عہد نامے کا یہ ہوا وہ نئے عہد نامے کا یسوع ہے۔“ آسمانی خُدا جانتا ہے یہ دُرست ہے۔

(29) جبکہ میں نے وہ جگہ پار کر لی جہاں وہ مجھ پر تھوڑی دیر پہلے ظاہر ہوا تھا، جو گلہریوں کے

(30) پھر جبکہ کچھ مہینوں بعد، میں نے اپنے اچھے دوست، جیک مورکو، یہ پوچھنے کے لیے فون کیا؛ جب میں نے سات کلیسائی زمانوں پر منادی کرنا شروع کی تھی، مکاشفہ 1۔ اور یسوع کھڑا تھا، ہر طرف سے سفید تھا؛ اُسکے بال اون کی مانند تھے۔ کیسے وہ تینتیس سال کا ہوتے ہوئے، پوری طرح سے سفید ہو سکتا ہے؟ اور بھائی مور، بہت ہی نفیس، مذہبی، مسیحی بزرگ ہیں، اور اسکا لر ہیں، اور اُن بہترین لوگوں میں سے ایک ہیں جنہیں میں جانتا ہوں؛ اور اُس نے کہا، ”بھائی برتنہم، اپنی جلالی حالت کے بعد وہ یسوع تھا۔ اب وہ اسی طرح نظر آتا ہے۔“ لیکن اس بیان سے میری تسلی نہیں ہوئی تھی۔ اور میں تب تک دُعا کرتا رہا اور ایک دن ایسا ہوا.....

(31) سات کلیسائی زمانے شروع کرنے سے پہلے، میں پہلا باب ٹھیک طور سے سمجھ نہیں پایا تھا۔ کیسے ایک تینتیس سال، کا شخص، بالکل اُسی بدن میں جی اُٹھا اور رسولوں نے اُسے پہچان لیا، اور جان گئے کہ وہ وہی تھا؛ اور یہاں وہ اس طرح کا کیوں تھا، جو تقریباً اسی یا نوے سال کا لگتا ہے، دیکھیں عظیم اون اُس چہرے کے اوپر تھی، اور اُسکی داڑھی برف کی مانند سفید تھی؟

(32) میں نے یہ دانی ایل..... کی کتاب میں پڑھا تھا، جہاں پروہ ”قدیم الایام آیا، جسکے بال اُون کی مانند سفید تھے۔“ پھر میں نے قدیم الایام کو دیکھا۔ وہ وہی قدیم الایام تھا، جو کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ دیکھیں، تب، یہ ایک علامت تھی۔

کیوں سفید اُون ہے؟ اور پھر میں..... رُوح القدس نے مجھ سے اُس تصویر کے متعلق بات کی جو میں نے ایک دفعہ دیکھی تھی، جو کہ ایک قدیم حج کی تھی۔ پھر میں تاریخ میں گیا؛ اور بائبل کی تاریخ اور باقی سب چیزوں میں گیا، تاکہ اسکے متعلق تلاش کر سکوں۔ اور پرانے حج کو دیکھا، جیسے اسرائیل میں سردار کاہن ہوتا تھا، اُسکے سفید، اُون والے بال اور داڑھی ہوتی تھی، کیونکہ سفید رنگ ظاہر کرتا تھا کہ وہ اسرائیل کے سب ججوں میں سے اعلیٰ حاکم ہے۔

اور بالکل ایسا ہی موجودہ دور میں، یا کئی سو سال پہلے، شاید کچھ سو سال پہلے، یا اُسکے بعد بھی چلتا رہا ہے، اور ہو سکتا ہے کہ یہ رواج اب ایسے نہ ہو۔ لیکن سارے انگلش حج، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا

کہ وہ کتنے جوان یا کتنے بوڑھے ہوتے تھے، جب وہ عدالت میں جاتے تھے، تو وہ ایک سفید ویک پہنتے تھے؛ اور اس سے یہ ظاہر ہوتا تھا، کہ اُس بادشاہی میں، اُنکے اوپر کوئی اور اعلیٰ حاکم نہیں ہے۔ اُنکی بات اُس بادشاہی کے لیے حتمی ہے۔ وہ جو کچھ کہتے ہیں، وہی سب کچھ ہے۔

(33) اور اب دیکھیں، پھر، میں نے اُسے دیکھا۔ اور وہ وہاں کھڑا تھا، اور ایک نوجوان شخص تھا، لیکن وہ ایک سفید ویک پہنتے ہوئے تھا۔ وہ مکمل طور پر، ایک اعلیٰ حاکم تھا۔ وہ کلام تھا۔ اور اُسکے پاس ابھی تک وہ ہے، اور وہ سفید ویک پہنتے ہوئے ہے۔

(34) پھر، اسکے بعد جب ہم آگے بڑھے، اور یہ۔ یہ پیغام، مغرب کی طرف چلا گیا، اور خُداوند کے فرشتے وہاں سات مہروں کے لیے ظاہر ہوئے، اور وہ اُپر ہوا میں چلا گیا (ہمارے پاس یہاں اُسکی تصویر موجود ہے، اور ملک میں ہر جگہ ہے)، وہ وہاں کھڑا تھا، ابھی تک وہ ویک پہنتے ہوئے اعلیٰ حاکم کے روپ میں ہے۔ وہ کلیسیا کا سر ہے۔ وہ بدن کا سر ہے۔ اُسکی مانند کہیں، کوئی بھی نہیں ہے۔ ”سب چیزیں اُس کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں۔ اُس نے سب چیزیں اپنے لیے بنائیں، اور کوئی بھی چیز اُسکے بغیر پیدا نہیں ہوئی۔“ ”اُسکے پاس آسمان اور زمین کا کل اختیار ہے،“ اور ساری چیزیں اُسی کی ہیں۔ ”اور الوہیت کی ساری معموری اُسی میں مجسم ہو کر سکونت کرتی ہے۔“ ”اور کلام خُدا تھا، اور ہمارے درمیان مجسم ہو گیا،“ اور یہ وہ تھا جس نے نجات کے مکمل بھید اور سارے منصوبے کو آشکارا کیا، جسکے بارے میں تمام نبیوں اور مجوسیوں نے کہا تھا۔ وہ واحد تھا اور ایک اعلیٰ حاکم ہوتے ہوئے اُس نے ویک لگائی ہوئی تھی۔

(35) اب، مجھے ایک صبح اُس پہاڑی کے اُپر، کُننا پڑا، کچھ ایسا لگ رہا تھا جیسے کچھ گلہریاں وہاں کچھ کاٹ رہی ہیں۔ اور میں نے وہاں نیچے کچھ رکھنا شروع کیا۔ اور میں وہاں کچھ ہی لمحوں کے لیے تھا، جبکہ، جھاڑیاں مجھ سے ٹکرا گئیں، اور کوئی بڑا سا شخص ڈبل بیرل والی مسکٹ بندوق لیکر جھاڑیوں میں سے نکل کر میرے سامنے آگیا، اور دن کے اُجالے میں مجھے ڈرا دیا۔ میں وہاں سے چلا گیا، نیچے کودوڑ گیا؛ میں ہلنے سے ڈر رہا تھا، خوفزدہ تھا کہ وہ مجھ پر گولی چلا دیگا۔ اور وہ جھاڑیاں مل رہی تھیں، تو میں وہاں بالکل سیدھا خاموشی سے بیٹھا رہا۔



(36) اور گہری پہاڑی کی طرف جانے لگی، اور اُس آدمی نے دونوں بیرل کو بارود سے بھر لیا۔ اور پھر اُس کا نشانہ چوک گیا، تو پھر وہ گہری اُس پہاڑی کی طرف چلے گئی۔ میں نے سوچا، ”اب میں بھی یہاں سے نکل جاؤں، اور آوازیں گونج رہی تھیں۔ اُس آدمی نے پھر اپنی بندوق کو خالی کر دیا۔“

اور میں پہاڑی کی طرف بڑھنے لگا، اور ایک شخص نے میری سامنے گولی چلا دی۔ اور میں پھر مڑ کر واپس اُسی راستے پر آ گیا۔ اور پھر میں نے دوبارہ، دوسرے راستے کی طرف جانا شروع کر دیا، اور 22 بور رائفل کی گولیاں چل رہی تھیں، اور اُن گولیوں کا شور میرے اوپر گونج رہا تھا۔ میں نے، ”کہا، میں ایک خطرناک جگہ پر ہوں۔“

(37) تو پھر میں مڑا اور دریا کی جانب چلا گیا۔ اور میں نے سوچا، ”میں وہاں نیچے جا کر چھپ جاؤں گا جب تک کہ یہ اپنا کام ختم نہ کر لیں، پھر میں جاسکتا ہوں۔“ اور روڈ کی طرف بڑھتے ہوئے، میں نے دوسری طرف نظر کی..... میں نے جب دوسری طرف دیکھا تو میری نظر میری دائیں جانب گئی۔ اور، جیسے ہی میں نے اُس طرف دیکھا، وہاں سگریٹ کا ایک خالی پیکٹ پڑا دیکھا جو اُن میں سے کسی ایک نے، وہاں دوڑتے ہوئے پھینک دیا تھا..... جب وہاں گہریاں اُن جھاڑیوں کی طرف جارہی تھیں۔

(38) اور میں نے اُس سگریٹ کے پیکٹ کو اٹھایا، اور وہ کچھ اس طرح لگا..... میں نے اٹھایا نہیں تھا، میں معافی چاہتا ہوں۔ میں نے نیچے اُسکی طرف دیکھا۔ میں نے اُسے اٹھایا نہیں، مجھے شروع سے، ان چیزوں کی مہک پسند نہیں ہے۔ اور میں نے وہاں نیچے دیکھا، اور وہ کسی۔ کسی فلاں فلاں تمباکو کمپنی کا پیکٹ تھا میں اُس کا نام لینا مناسب نہیں سمجھتا، لیکن آپ جانتے ہیں۔ اُس پر کچھ اس طرح لکھا تھا، ”ایک باشعور شخص کا فلٹر اور ایک تمباکو نوشی کرنے والے آدمی کا ذائقہ۔“

میں نے اُس چیز کی جانب دیکھا، اور میں نے سوچا، ”ایک باشعور شخص کا فلٹر؟“ میں نے سوچا، ”اگر انسان پوری طرح سے سوچے، تو وہ بالکل بھی تمباکو نوشی نہیں کریگا۔ کیسے یہ ایک باشعور شخص کا فلٹر ہو سکتا ہے؟ ایک باشعور شخص کبھی بھی تمباکو نوشی نہیں کریگا۔“ ٹھیک ہے۔

(39) اب، میں نے سوچا، ”یہ کتنا بڑا دھوکا ہے!“ اب، جیسا سمجھا جاتا ہے کہ یہ تمباکو کمپنیاں

امریکی ہیں۔ اور اوہ، اگر ہم اپنی پالیسی سے جیتے ہیں، اور اگر ہم ایک دوسرے کے لیے کچھ محسوس کرتے ہیں، تو پھر ہم ایک دوسری کی مدد کر رہے ہوتے ہیں۔ اور کس طرح یہ ریا کاری ہے! کمپنی کا نام نہ لینے کی وجہ یہ ہے، کہ مجھے اُنکے خلاف کچھ باتیں کرنی ہیں۔ اور کس طرح کوئی پیسہ بنانے کے لیے، اتنا ریا کار بھی ہو سکتا ہے؟

(40) ایک باشعور شخص کبھی بھی تمباکو نوشی نہیں کریگا۔ لیکن کیسے سارے امریکی اسکے دلدادہ ہیں؛ وہ سوچتے ہیں کہ یہ کتنا شاندار ہے!

(41) اب دیکھیں، آپ یہ نہیں کر سکتے ہیں، آپ نہیں کر سکتے ہیں..... کسی بھی، سائنسدان سے پوچھ لیں، آپ..... آپ ٹار کے بغیر سگریٹ نہیں پی سکتے ہیں۔ اگر تھوڑا سا دھواں بھی اندر لے جاتے ہیں، تو وہ بھی اُس ٹار پر مشتمل ہوتا ہے۔ اگر آپ تمباکو نہیں پیتے ہیں، تو اچھا کرتے ہیں، کیونکہ آپ ٹار جیسی کوئی چیز، اندر نہیں لے جاتے ہیں۔ اور پھر آپ ایک چمٹنے والی ٹھوس چیز سے بچ رہے ہیں۔ لیکن دیکھیں جب تک آپ سگریٹ نوشی کرتے رہتے ہیں، تو پھر آپ اپنے اندر کینسر، اور نیکوٹین پہنچا رہے ہوتے ہیں۔

(42) اگر آپ میرے ساتھ پچھلے سال تھے، یا اُس سے پچھلے سال، عالمی میلے پر تھے، تو میرا خیال ہے کہ ایسا ہوا تھا، جب یل برینیر اور وہ سب وہاں اپنے عملی تجربات پیش کر رہے تھے، اور آپ نے انہیں اُس سگریٹ کو اٹھاتے دیکھا، اُس کو کسی چیز میں ڈالا، اور ماربل کے ٹکڑے پر لگا دیا۔ اور وہاں ایک ڈاکٹر نے کچھ روٹی کو پکڑا، اور اُس فرش پر پھیر کر سارا نیکوٹین اکٹھا کیا، اور وہ سب ایک سفید چوہے کی پشت پر لگا کر، اُسے پنجرے میں بند کر دیا۔ اور ہر سات دن بعد وہ اُسے باہر نکالتے تھے۔ اور وہ چوہا پوری طرح کینسر سے بھر گیا حتیٰ کہ وہ چل بھی نہیں سکتا تھا، اُس نیکوٹین کی وجہ سے جو ایک سگریٹ سے حاصل ہوئی تھی۔

(43) پھر اُس نے کہا، ”آپ جانتے ہیں، لوگ کہتے ہیں کہ آپ اسے فلٹر کے ذریعے حاصل کریں۔“ اُس نے کہا، ”آپ کے پاس ایسا کوئی فلٹر نہیں ہو سکتا جو..... جو دھوئیں کو الگ کر سکے، اور نیکوٹین کو الگ کر سکے،“ کہا، ”کیونکہ جب آپ دھواں کھینچتے ہیں..... تو دھوئیں میں تار کول آتا ہے،

اور وہی تارکول پھر کینسر پیدا کرتا ہے۔“

(44) اور پھر وہ گیا، اُسے پانی میں سے گزارا، اور کہا، ”کئی مرتبہ آپ یہ سوچتے ہیں کہ آپ اسے فلٹر کر سکتے ہیں۔“ کہا، ”جیسا کہ ہر دفعہ، اسے جب بھی اور جہاں سے بھی گزار کر آپ کھینچیں یہی کچھ آتا ہے۔“ کہا، ”لوگ کہتے ہیں، میں اسے اندر نہیں لے جاتا، وہ اُسے اپنے منہ میں لے گیا اور پھر باہر پھینک دیا۔“ پھر اُس نے اُس کو اکھٹا کر لیا، اور کسی چیز کے نیچے رکھ دیا، اور اُس نے دکھایا کہ یہ اب بھی کینسر ہے۔ آپ کیا کر رہے ہیں؟ آپ اسے اپنے گلے میں سے گزار رہے ہیں۔ سمجھ؟ اور اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ یہ کام کیسے کرتے ہیں، یہ ہر صورت میں موت ہے۔ سمجھ؟

(45) اور پھر یہ سوچنے کی بات ہے کہ کمپنی پورے طور سے کسی آدمی کو دھوکا نہیں دے رہی، بلکہ اپنے ہی لوگوں کو دھوکا دے رہی ہے۔ یہ ایسا ہے جیسے ایک گدھ، اپنے ہم جنسوں سے ہٹ کر جی رہی ہو۔ یہ پیسہ کمانا ہے، اور اپنے۔ اپنے ہی ملک کے، نوجوانوں کے ہاتھ موت فروخت کرنا ہے۔ میدان جنگ میں آگے جانا اور اُنکے لیے مرنا، اور دوبارہ مڑ کر اُسی چیز کو فروخت کرنا، یہ کیسا جھوٹا دکھاوا ہے، ”ایک باشعور شخص کا فلٹر، ایک تمباکو نوشی کرنے والے شخص کا ذائقہ۔“ آپ کو یہ ذائقہ حاصل کرنے کیلئے دھواں پینا پڑے گا۔ ”ایک تمباکو نوشی کرنے والے شخص کا ذائقہ۔“

(46) کیسے، لوگ اسکی طرف بھاگتے ہیں! وہ اسے حاصل کرتے ہیں۔ اب، یہ مزید آپ کو صرف دھوکا دینے کے لئے ہے۔ دیکھیں، یہ ابلیس کی طرف سے ہے۔ وہ آپکی زندگی کی پرواہ نہیں کرتے ہیں۔ آپ کی اُنکے لیے کوئی قدر نہیں ہے۔ یہ چیزیں وہ آپ کو اس لیے فروخت کرتے ہیں، تاکہ وہ اس سے پیسہ کما کر آپ کو مرنا دیکھ سکیں۔

(47) بالکل جیسے سیاست اور جنگ ہے۔ میں جنگ پر یقین نہیں رکھتا۔ میں ایمان نہیں رکھتا کہ ہم سب کو کسی بھی جنگ میں ہونا چاہیے۔

میں ایمان رکھتا ہوں اُس عظیم بادشاہت پر جو خدا لا رہا ہے، ایک عظیم تہذیب جو کہ نیچے لائی جائے گی اور جس کا اختیار اُسکے اپنے پاس ہوگا؛ وہاں پر مزید کوئی جنگ نہ ہوگی۔ ایک قوم دوسری قوم کے خلاف نیزے نہیں اٹھائے گی۔ وہ سب امن میں، اور ابدی سکون میں ہوں گے۔

(48) مگر اس طرح کی تہذیب جنگ کو جنم دیتی ہے۔ اور اس میں، ہم جتنا زیادہ بڑھیں گے، ہمارے پاس مزید جنگیں ہوں گی۔ یہ ایک دوسرے سے زیادہ تہذیب یافتہ ہونے کی کوشش کرتے ہیں، اور جتنا زیادہ تہذیب یافتہ ہونے کی کوشش کرتے ہیں اتنی ہی زیادہ جنگ ہوتی ہے۔ سمجھے؟

(49) اور پھر دیکھیں، اس جدید تہذیب میں، ایک انسان اس طرح کی چیزیں لاتا ہے۔ اور صرف ایک کام ہے جو یہ کرتا ہے، یہ صرف آپکو دھوکا دیتا ہے تاکہ آپ مزید سگریٹ خریدنے پر مجبور ہو جائیں۔ کیونکہ اگر کوئی شخص سگریٹ پیتا ہے..... تو میرا خیال ہے کہ یہ ابلیس کی طرف سے ہے، اور پھر اُس آدمی میں، یا عورت میں نیکوٹین کی بدروح ہے۔ اور اگر صرف ایک سگریٹ اُس نیکوٹین کی بدروح کو خوش کرتی ہے تو دیکھیں وہ آپکو چھوڑ دے گی اور وہ آپ سے دور ہو جائے گی، صرف اُس ایک سگریٹ کی بدولت ایسا کرے گی۔ اور اگر آپ ایک فلٹر کو استعمال کرتے ہیں، تو فلٹر صرف اُس خالص دھوئیں کا ایک تہائی حصہ گزرنے دیتا ہے، یا اُس سگریٹ کی نیکوٹین کا ایک تہائی حصہ پہنچتا ہے، پھر اس ایک کی جگہ تین سگریٹ پینے پڑیں گے، اور پھر یوں آپ ایک کی بجائے تین سگریٹ پینے لگ جائیں گے۔

(50) دیکھیں، یہ۔ یہ صرف ایک منصوبہ ہے، ایک دھوکا ہے، ایک اسکیم ہے تاکہ زیادہ سگریٹ فروخت کرنے کی کوشش کی جائے۔ وہ اسے اس طرح زیادہ فروخت کر سکتے ہیں برعکس اسکے کہ ایک شخص اُس تمباکو کو اپنے پائپ میں یا اپنے سگریٹ میں براہِ راست استعمال کرے۔ اب، دیکھیں، یہ ابلیس کی طرف سے ہے۔

(51) جبکہ میں وہاں کھڑا اسے دیکھ رہا تھا، اور سوچ رہا تھا کہ یہ کتنا بڑا دھوکا ہے، میرے ذہن میں ایک سوال آیا۔ اور میں رُک گیا، اور ڈبی کو واپس دیکھا، اور مجھے..... مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے کسی نے مجھ سے کہا، ”لیکن یہ سلوگن ٹھیک ہے، ایک باشعور شخص کا فلٹر، اور تمباکو نوشی کرنے والے آدمی کا ذائقہ۔“ یہ بات میرے ذہن میں آئی، یہ کیسی، فریب کاری اس تمباکو کی دنیاوی بادشاہت میں موجود ہے، دیکھیں اس طرح کی، فریب کاری کا ڈھنگ، آج کی کلیسیاؤں میں بھی موجود ہے۔

(52) اور ایسا ہوتا رہے گا جب تک یہ پوری دنیا ایک عظیم دھوکے میں نہ آجائے تاکہ جانے

حقیقت یا سچ کیا ہے۔ دیکھیں، حتیٰ کہ سیاست میں بھی، اور سکول میں بھی، سماجی معاملات میں بھی، سب چیزوں میں، دھوکا دیا جا رہا ہے۔

(53) گذرے روز ایک جوان ساتھی مجھے کچھ بتا رہا تھا کہ وہ آرمی کمپ گیا تھا، اور وہاں ایک جوان فوجی کے اوپر سے ٹینک گذر گیا تھا؛ اُسکے پھیپھڑے، اُسکا پیٹ، یا جو کچھ بھی تھا، وہ سب کچل گئے تھے۔ اور وہ اُسے ہسپتال لے کر گئے؛ وہاں سب قطار میں تھے، اور تین یا چار ڈاکٹر کھڑے تھے۔ اور دو یا تین فوجی اپنے ساتھی کو اٹھائے ہوئے تھے، اور وہ مشکل سے سانس لے پا رہا تھا..... ہر مرتبہ جب وہ سانس لیتا تھا، تو اُسکی پسلی ہر بار اُسکے پھیپھڑے کیساتھ چپک جاتی تھی، اور اسکی وجہ سے اندرونی طور پر اُسکا خون بہنا شروع ہو جاتا تھا۔ اور اُن لوگوں نے اُس جوان ساتھی کو وہاں اُس قطار میں کھڑے رکھا، وہ سب سے پیچھے قطار میں تھے، اور وہ بس ایسے کھڑے رہے، وہاں کچھ لوگ ایسے تھے جن کو کوئی زیادہ تکلیف نہیں تھی بس معمولی سا کان درد یا کچھ اور تھا، وہ آگے بڑھتے رہے۔

(54) اور جیسے ہی اُسکی باری آئی، وہاں ایک کرنل اپنے بچے کے ساتھ آگیا جسکو خارش تھی، اُسکے چھوٹے لڑکے یا لڑکی کے ہاتھ پر سرخ دانے تھے۔ اور انہوں نے وہاں اُس قطار کو روک دیا، تاکہ اُس کرنل کے بچے کو پہلے دیکھ سکیں، اور جبکہ وہ لڑکا اُس شدید زخمی، حالت میں مر رہا تھا۔ آپ یہاں ہیں۔

(55) اوہ، اگر اُس کرنل کو اپنے اُس بھائی کے لیے حقیقی احساس ہوتا جو اُس قطار میں تھا، تو وہ کہتا، ”یہ بچہ انتظار کر سکتا ہے۔ اُس لڑکے کو جلدی سے یہاں اوپر لاؤ، اُسکے لیے کچھ کرو!“

(56) لیکن ہر شخص اپنا اختیار دکھانا چاہتا ہے۔ اب، وہ سب ایسے نہیں ہیں؛ نہیں، وہ سب ایسے نہیں ہیں۔ لیکن بہت سے بالکل ایسے ہی ہیں۔ بہت سے ہیں جو بالکل اسی طرح ہیں۔ لیکن وہ شخص، صرف ایک ہی چیز سوچ رہا تھا، کہ اُسکے اپنے چھوٹے لڑکے کے ہاتھ پر سرخ دانے ہیں، نہ کہ اُس غریب لڑکے کے بارے میں سوچ رہا تھا جو وہاں کھڑا ہوا تھا اور ٹینک کے نیچے آکر بہت بُری حالت میں تھا، شاید وہی ٹینک اور شاید وہی لڑکا جنگ کے میدان میں کسی روز اُسکی جان بچانے کا سبب بنے۔ دیکھیں، وہ سوچنا بند نہیں کرتے؛ لیکن صرف اپنے متعلق سوچتے ہیں۔

”ایک باشعور شخص کا فلٹر۔“

(57) میں نے اس ڈبی کی طرف دیکھا، اور میں نے سوچا، ”یہ بالکل آج کی۔ کی تنظیموں کی طرح ہے، آج کی کلیسیائیں جو کہ ہمارے پاس ہیں۔“ اُن میں سے ہر ایک کے پاس اپنا ہی فلٹر ہے؛ اُنکے پاس اُنکی اپنی قسم کا کوئی فلٹر ہے۔ وہ ہر اُس چیز کو اجازت دیتے ہیں جو لوگ اندر لانا چاہتے ہیں، جو وہ اندر لانا نہیں چاہتے ہیں؛ کس کو فلٹر میں لانا ہے اور کس کو نہیں لانا ہے، اُنکے پاس اپنی ہی قسم کا کوئی فلٹر ہے۔ وہ دُنیا داری کو اپنے اندر اس قدر بھر لیتے ہیں تاکہ وہ اُن سارے غیر ایمانداروں کو مطمئن کر سکیں جو وہاں آتے ہیں۔ اگر اُنکے پاس پیسہ ہے، تو وہ اُن کو اندر آنے دیں گے اسکے برعکس کہ وہ کیا ہیں۔ اگر وہ مشہور ہیں، تو وہ اُن کو اندر آنے دیں گے اس کے برعکس کہ وہ کیا ہیں۔ لیکن اسکے متعلق یہ بات ہے، آپ خُدا کی کلیسیا میں اس طرح نہیں آ سکتے؛ اب یہ تنظیم نہیں ہے، میرا مطلب حقیقی، اصل خُدا کی کلیسیا سے ہے۔

(58) جیسے کہ آج کی تمباکو کمپنیاں ہیں، لوگ ان نام نہاد کلیسیاؤں یا تنظیموں میں آتے ہیں، کیونکہ اُنکے پاس ذائقہ ہے، اور وہ ذائقہ پورے طرح سے دُنیا داری کا ہے۔ اور ہر ایک تنظیم کے پاس اُسکا اپنا فلٹر ہے، اور وہ ہر اُس سچے مسیحی کا فلٹر چھین کر باہر پھینک دیتے ہیں جو کلام کی منادی سنکر؛ کہتا ہے ”آمین“ اور ہر کٹے بالوں والی، رنگ برنگی ایزبل کو اندر لاتے ہیں جو اس ملک میں ہیں، اور مشہور ہیں۔ ”فلاں فلاں ہمارے یہاں آتے ہیں..... فلمی ستار، وہ بڑا انسان ہے۔“ اسی قسم کے فلٹر کو وہ استعمال کرتے ہیں۔ ”یہ ہماری تنظیم ہے۔ یہاں فلاں فلاں، صدر، یا۔ یا فلاں کرنل، یا کوئی ایسی شخصیت آتی ہے اور ہماری تنظیم سے تعلق رکھتی ہے۔“ دیکھیں کس قسم کا فلٹر وہ لوگ استعمال کر رہے ہیں؟ یہ فلٹر، یقیناً، دُنیا کا ہے، یعنی دُنیا دار لوگ ہیں۔

(59) کیونکہ لوگ، وہی جانتے ہیں جو وہ جاننا چاہتے ہیں۔ پس پھر جو وہ چاہتے ہیں اُسے حاصل کرتے ہیں، کیونکہ اُنکے پاس کوئی اپنی قسم کا خاص فلٹر ہے، اور پھر چاہے دُنیا جو بھی کہے، وہ اپنے دُنیاوی ذائقہ کا مزہ پورا لیتے ہیں۔ ”ایک باشعور شخص کا فلٹر، ایک تمباکو نوشی کرنے والے آدمی کا ذائقہ۔“ ایک مذہبی دُنیا کا فلٹر ہے، اور ایک دُنیاوی آدمی کا ذائقہ ہے۔

(60) وہ مذہبی ہونا چاہتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں کہ انھیں مذہبی ہونا چاہیے، کیونکہ اُن کے اندر

ایک جان ہے۔

(61) جب ہم پہلی بار اس ملک میں آئے، تو آپ نے یہ دیکھا کہ انڈین لوگ سورج کی پوجا کرتے تھے اور وغیرہ وغیرہ، ایسا (کیوں ہے؟) اسلئے کہ وہ انسان ہیں۔ اگر ہم دور افریقہ کے جنگلوں میں جائیں، تو ہم دیکھ سکتے ہیں کہ وہاں کے رہنے والے کسی اور چیز کی پوجا کرتے ہیں۔ کیوں؟ کیونکہ کہ وہ انسان ہیں، اور وہ ضرور کسی کی پوجا کرنا چاہتے ہیں۔

(62) پس بحیثیت انسان، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کتنا گرا ہوا ہے، پھر بھی وہ جانتا ہے کہ کہیں کچھ ہے۔ تو بھی اُس نے دُنیا کا ایسا مزہ چکا لیا ہے، کہ وہ ٹھیک فلٹر لینا نہیں چاہتا۔ اُسکے پاس اُس کا اپنا بنایا ہوا فلٹر موجود ہے۔ ہر کوئی اپنے لیے اپنی مرضی کا فلٹر بنا رہا ہے۔

(63) ہر سگریٹ کمپنی اپنے آپ کو بڑھا چڑھا کر پیش کرتی ہے، کہ وہ ایسا کر سکتی ہے، ”یہ ایک اصل فلٹر ہے! یہ بہترین فلٹر ہے! یہ سب سے اچھا ہے!“ اور اسی طرح سب کر رہے ہیں۔ کہتے ہیں، ”براہ راست ذائقہ آتا ہے،“ یا کچھ اور کہتے ہیں، ”سب سے آگے ہے۔“ اوہ، خُدا کی پناہ۔ ”سب سے آگے ہے؟“ لیکن، اسکے پیچھے کیا ہے؟ یقیناً کوئی باشعور مرد یا باشعور عورت نہیں ہو سکتی۔ لیکن یہی بات ہے جو وہ کہتے ہیں، اور لوگوں کو پیار سے دھوکا دے رہے ہیں۔

(64) اب ہم، اپنے دور میں دیکھتے ہیں، دیکھیں لوگوں کے پاس ذائقہ تو ہے۔ ایک شخص سگریٹ کیوں پیتا ہے؟ ذائقے کو پورا کرنے کیلئے۔ ایک عورت سگریٹ کیوں پیتی ہے؟ اپنے ذائقے کو پورا کرنے کیلئے۔

(65) اور پھر اگر کلیسیا یہ صورت اختیار کر لے، یعنی ایک مذہبی گروہ، تاکہ وہ..... لوگوں کو اپنی جانب مائل کر سکیں، تو اُنکے پاس لازمی کوئی خاص قسم کا فلٹر ہونا چاہیے تاکہ وہ لوگوں کو وہ ذائقہ دے سکیں جو وہ چاہتے ہیں۔ پس دیکھیں اگر اُنکو وہ ذائقہ نہیں ملتا جو وہ چاہتے ہیں، تو پھر وہ مزید سگریٹ نہیں لیں گے۔ اور اگر لوگوں وہ ذائقہ نہیں ملتا جو وہ مذہب میں رہ کر حاصل کرنا چاہتے ہیں، تو پھر وہ مزید مذہب کو لینا نہیں چاہیں گے۔ اب، یہ بات اچھی طرح سے واضح ہے جتنی ہو سکتی ہے۔

(66) عورتیں چھوٹے کپڑے پہنتی ہیں، بال کاٹتی ہیں، چہرے رنگتی ہیں، بے حیا لباس پہنتی ہیں، کیونکہ وہ یہی سب کچھ چاہتی ہیں۔ وہ یہ پسند کرتی ہیں۔

(67) جیسے میں نے آج صبح یا گذرے اتوار کی صبح، پہیہ کے بیچ میں پہیہ کی بات کی تھی، یا پھر رُوح کے اندر اُس چھوٹی سی جان پر بات کی تھی۔ کس طرح اُس رُوح پر جو باہر ہے، جو جان اور بدن کے مابین ہے، اُس پر رُوح القدس کا مطلق مسح ہوتا ہے۔ کیا آپ سب سمجھ گئے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔]

(68) اب اس تسلسل کو ان پیغامات کیساتھ جاری رکھتے ہوئے غور کریں، اس جہان کا خُدا، اور آخری وقت کے مسح شدہ لوگ۔ جو باہر ہے، وہ درمیانی دائرہ ہے..... پہلا دائرہ۔ انسانی حواس ہیں۔ دوسرا دائرہ رُوح کے حواس ہیں؛ مرضی، آزاد مرضی، خواہش، اور وغیرہ وغیرہ۔ لیکن اندر جان ہے؛ اور وہ جان پہلے سے مقرر شدہ ہوتی ہے۔

پس، وہ اُس رُوح کو مسح کر سکتے ہیں تاکہ بیرونی بدن کو رُوح کے تابع کیا جاسکے۔ ”لیکن جو جان گناہ کرتی ہے، وہ جان مرے گی۔“ وہ جان، جو بے اعتقادی کیساتھ، خُدا کے کلام کو رد کرتی ہے، جس کا یہ حصہ ہے، وہ جان ہمیشہ..... ابدی طور پر، مرے گی۔

(69) میں ابدی موت پر ایمان رکھتا ہوں، بالکل ویسے ہی جیسے میں ابدی آسمان پر یقین رکھتا ہوں، لیکن ابدی جہنم پر ایمان نہیں رکھتا ہوں۔ دیکھیں ابدی جہنم جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔ لیکن ابدی موت لوگوں کے لیے ہے..... آج کی دنیا میں، اُن میں سے بہت سے، مذہبی لوگ ہیں، جو ہمیشہ سے مردہ رہے ہیں۔

(70) ”عورت اپنی ہی خوشی میں“ اپنے کٹے ہوئے بالوں اور رنگے ہوئے چہرے کیساتھ مگن رہتی ہے، ”وہ زندہ ہوتے ہوئے بھی مُردہ ہے۔“ بائبل یہ فرماتی ہے۔ سمجھے؟ دیکھیں، وہ مذہبی ہو سکتی ہے، لیکن وہ نجات یافتہ نہیں ہے۔ اُس نے صرف ظاہری اعمال حاصل کئے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ وہ کوائر میں لگتی ہو، یا شاید وہ رُوح میں جھومتی ہو، ہو سکتا ہے کہ غیر زبانیں بولتی ہو، اور رُوح کے مظہر رکھتی ہو۔ لیکن جب تک وہ جان جو اندر ہے وہ خُدا کی بیٹی نہ ہو، تو دیکھیں، وہ مُردہ ہے، اس سے کوئی فرق نہیں



پڑتا کہ وہ کیا کرتی ہے۔

(71) اسرائیل باہر سے رُوحانی تھا، وہ سب خُدا کی معموری سے بھرے ہوئے تھے، اور کیسے وہ خُدا کی عزت کرتے تھے، اور وغیرہ وغیرہ، لیکن اس سے کام نہیں چلا۔ کیونکہ جو اُنکے اندر تھا وہ اُس کلام کو پہچان نہیں پایا تھا۔

(72) لیکن جب آپ خُدا کے رُوح سے پیدا ہوتے ہیں، پھر آپ کچھ حاصل کرتے ہیں..... یعنی پھر آپ خُدا کے بیٹے بن جاتے ہیں، بلکہ آپ ہمیشہ سے خُدا کے بیٹے تھے، اور آپ ہمیشہ خُدا کے بیٹے رہیں گے۔ اس سے جدا ہونے کا کوئی راستہ نہیں، کیونکہ یہ..... آپ کے پاس ابدی زندگی ہے۔ اور ابدی زندگی کا کبھی بھی آغاز نہیں ہوا؛ اور نہ ہی کبھی اختتام ہوگا۔

(73) اوہ، خُدا کے فضل سے، دیکھیں وہ ہمیں ان سب عظیم بھیدوں کی سمجھ دے گا! جیسے کہ پولوس نے، یہاں افسیوں میں، شوہر اور بیوی کی بات کرتے ہوئے کہا، اور کہا، ”یہ ایک بھید ہے،“ کہ کیسے عورتوں کو اپنے اپنے شوہر کے تابع رہنا چاہیے۔ حتیٰ کہ میرا خیال ہے، یہ دوسری جگہ ہے، پوری بائبل میں، جہاں اس لفظ تابع کے متعلق بات کی گئی ہے۔ کہا گیا ہے، ”عورتوں کو، کیسے اپنے اپنے شوہر کے تابع رہنا چاہیے، اپنے اپنے شوہر کے تابع ہونا چاہیے۔“ پھر شوہر کو بھی اپنی زندگی اپنی بیوی کے سامنے ایسے بسر کرنی چاہیے کہ اُسکی بیوی اُسے خُدا کا بیٹا جان کر اُس کے تابع رہے۔ اور اگر وہ اس قسم کی زندگی نہیں جیتتا، تو یقینی طور پر، پھر، یقیناً، وہ اس کے تابع نہیں رہے گی، کیونکہ وہ جانتی ہے کہ وہ کس سے بنا ہے۔ لیکن جب ایک مرد جو کہ ایک عزت دار مرد ہے، جو اپنی بیوی اور اپنے خاندان کے سامنے، عزت دار اور مخلص ہے، اور خُدا کا حقیقی بندہ ہے، تو پھر عورتوں، بچوں، اور باقی سب کو، احترام کے ساتھ، اُس خُدا کے بندے کے تابع رہنا چاہیے۔

(74) اب غور کریں۔ عورتیں، کٹے ہوئے بال رکھنا چاہتی ہیں۔ اور وہ چھوٹے کپڑے پہننا چاہتی ہیں، رنگ و روغن، اور میک اپ کرنا چاہتی ہیں۔ یہ چھوٹے کپڑے اور باقی چیزیں ہیں جو وہ۔ جو وہ آج کل پہنتی ہیں، وہ ایسا کرتی ہیں؛ اور پھر بھی وہ چرچ جانا چاہتی ہیں۔ آپ غور کریں کہ وہ مسح روح کے اوپر ہے، نہ کہ سول کے اوپر ہے۔ سمجھے؟

(75) وہ کہتی ہیں، مسیحی بھی رہنا چاہتی ہیں اور یہ سب کام بھی کرنا چاہتی ہیں، اور پاسٹر کہتا ہے یہ سب ٹھیک ہے۔ پھر اگر وہ یہ کہتا ہے کہ یہ سب ٹھیک ہے، ”تو پھر آپ ممبر بن سکتی ہیں؛ آپ کا نام یہاں میرے چرچ کی اس کتاب میں ہو سکتا ہے؛ یہ ٹھیک ہے،“ اس طرح وہ اُس عورت کو اپنا تنظیمی فلٹر دے رہا ہوتا ہے جو کہ دُنیا دار عورت کے ذائقہ کے مطابق ہے۔ وہ عورت دُنیا سے محبت کرتی ہے؛ وہ اُس کے ذائقہ کو پسند کرتی ہے۔ پس اُس شخص کے پاس اُس عورت کیلئے ایک فلٹر ہے، لیکن وہ عورت ایک باشعور عورت سے بہت دُور ہے۔ دیکھیں آپ اس مقام پر ہیں۔ یہاں سے میں نے اس متن کو حاصل کیا ہے۔

(76) اب، وہ۔ وہ ایک باشعور عورت نہیں ہے۔ اگر وہ باشعور ہوتی، تو پھر اُسے معلوم ہوتا کہ آخری دن چرچ اُسکی عدالت نہیں کریگا۔ چرچ اُسکی عدالت اُس کی ممبر شپ کے ذریعے کر رہا ہے، یعنی اُس کی وفاداری جو اُس دائرے میں ہے اور جس سوسائٹی سے وہ تعلق رکھتی ہے۔ وہ اُس کا انصاف ابھی اس چیز سے کر رہا ہے۔ لیکن خُدا اُسکی عدالت اُس آخری دن میں کریگا۔ پس وہ عورت باشعور نہیں ہے۔

(77) بالکل اُس شخص کی طرح جو سگریٹ نوشی کر رہا ہے؛ وہ سگریٹ سے اس قدر محبت کرتا ہے یہاں تک کہ اُسکی سوچنے والی قوت بالکل نیکوٹین سے سُن ہو جاتی ہے۔ اور عورت کی خواہشات نے اُس کی سوچنے والی قوت کو اس قدر سُن کر دیا ہے اور وہ دیگر ایسے کام کر رہی ہے جو خُداوند کی نظر میں بُرے ہیں؛ کیونکہ وہ یہ سب کام کرنا چاہتی ہے؛ یہ ایک دُنیا دار عورت کے ذائقہ کو مطمئن کرنا ہے۔ اسلئے وہ دُنیا دار چرچ کا فلٹر لیتی ہے؛ وہ ٹھیک اس سے ہو کر گذرتی ہے، ٹھیک ہے، اور کوئی ذہنی پریشانی نہیں ہوتی۔ یہ بات ظاہر کرتی ہے.....

(78) اب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ یہ سچائی ہے۔ اور پاسٹر کہتا ہے، ”یہ بالکل ٹھیک ہے۔ ہم عورت کو ایسا کرنے پر ملامت نہیں کرتے ہیں۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔“ اس میں بہت گناہ ہے؛ اور یہ اس کے فلٹر کے ذریعے ہو رہا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ کسی تھیولوجیکل فلٹر سے ہو کر گذر رہے ہیں۔ اور اُن کے پاس تھیولوجیکل ذائقہ ہے؛ اور اُن کے پاس تھیولوجیکل ذائقہ ہی تھا۔ لیکن ایسے لوگ یقیناً خُدا کے فلٹر سے

ہو کر نہیں گزرے ہیں۔ نہیں، جناب۔

(79) اب، ایک تھیولوجیکل سوچ رکھنے والے کے پاس ایک تھیولوجیکل فلٹر ہے، اور چرچ کے متعلق سوچنے والے کے لیے چرچ فلٹر ہے، ایک سگریٹ کے متعلق سوچنے والے کیلئے سگریٹ فلٹر ہے۔ اور حقیقی سوچنے والے کیلئے ایک حقیقی فلٹر ہے۔ اور خُدا کے پاس بھی ایک فلٹر ہے، اور وہ اُس کا کلام ہے۔ یہ الگ کرنے والا ہے، کیونکہ یہ گناہ کی ناپاکی کو دور کرنے والا پانی ہے۔ دیکھیں، یہ ایک باشعور شخص کا یا مقدس شخص کا ذائقہ ہے۔

(80) اور اگر ایک شخص اس قسم کے دنیاوی فلٹر سے ہو کر گذرتا ہے، پھر اُسکے اُسکے پاس دنیاوی ذائقہ ہے۔ اور بالکل تمباکو کی کمپنی کی طرح، اُسکو اس قسم کے فلٹر بڑھانے سے اپنے چرچ میں نئے ممبر ملتے ہیں۔ اگرچہ وہ کہتے ہیں، ”یہاں مردوں سے زیادہ عورتیں ہیں جو چرچ جاتی ہیں۔“ شاید ایسا ہو سکتا ہے۔ اب، یہ سب ٹھیک ہو سکتا ہے، جبکہ وہ جاسکتی ہیں اور وہ وہی کرتی ہیں جو وہ کرنا چاہتی ہیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ عورت یہ کرے گی، وہ کسی بھی چیز سے جڑ جائے گی، لیکن وہ اُس چرچ کے فلٹر سے گذر رہی ہے۔ اگر وہ خُدا کے فلٹر سے گذرتی ہے، تو پھر وہ بہت مختلف ہو کر باہر آئیگی۔ سمجھے؟ وہ خُدا کے فلٹر سے گذر کر پھر کٹے ہوئے بالوں کے ساتھ باہر نہیں آسکتی۔ وہ ایسا نہیں کر سکتی۔

(81) اب یہ۔ یہ بات شاید کسی کو تھوڑی ناقابلِ برداشت لگے۔ لیکن جب وہ خُدا کے فلٹر کی جانب جانا شروع کرتی ہے، تو پھر وہ عورت کے لیے کہتا ہے تو اپنے بال نہیں کٹوا سکتی، پھر (کیا ہوتا ہے؟) وہ عورت دوسری طرف جانا شروع کر دیتی ہے۔ اگرچہ یہ لکھا ہے کہ ایسا کرنا عورت کیلئے گناہ ہے، اور اُسکے لیے ایسا کرنا ایک شرمناک بات ہے۔

”اگر وہ ایسا کرنا چاہتی ہے،“ تو وہ کہتا ہے، ”ٹھیک ہے، اُسکو اپنے بال کٹوانے دیں۔“

لکھا ہے، کہ، ”پھر وہ منڈوائے۔“ اور لکھا ہے، ”ہم جانتے ہیں کہ عورت کے لیے اپنے بال کٹوانا شرم کی بات ہے۔“ اور لکھا ہے، ”پھر اُسے اپنا سر ڈھانپنا چاہیے۔“ اور اُسکے بال ہی اُسکا پردہ ہیں؛ خاتون سنیں، ٹوپی نہیں۔ بائبل کہتی ہے، اُسکے بال اُسکا پردہ ہیں۔ ٹھیک ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ خُداوند کے لیے نذیر ہے۔ ایک عورت کے، لمبے بال ہونے کا مطلب ہے، کہ وہ خُداوند کیلئے

نذیر ہے۔ اب، ہم دیکھتے ہیں یہ سچ ہے۔

(82) لیکن ہم دیکھتے ہیں، اس دُنیا میں ایک نام نہاد باشعور شخص، سگریٹ نوشی کر کے اپنا مزہ حاصل کرتا ہے، اُسکے پاس اتنی سمجھ ہونی چاہیے اور اُسے معلوم ہونا چاہیے وہ تمباکو سے تار کول لے رہا ہے۔ لیکن یہ صرف، وہی کام ہے جو ہو چکا ہے، اور اسے زیادہ فروخت کرنا ہے، تاکہ اُسے زیادہ سگریٹ لینے پر مجبور کیا جائے۔

(83) اور چرچ کا فلٹر بس ممبر شپ دیتا ہے اور وہ سب کام کرنے دیتا ہے جو آپ کرنا چاہتے ہیں اور پھر بھی آپ چرچ کے ممبر رہتے ہیں، اس طرح اُنکے ممبرز اور بڑھتے ہیں۔ کیا ہوا اگر آج رات ہم چرچ میں جائیں اور حقیقی کلام میں پیدا ہونے والے مسیحیوں کو چھوڑ کر باقی سب کو فلٹر کریں۔ آج رات یہاں اس دیوار پر کافی خالی وعظ ہوگا، یہ درست بات ہے، کیونکہ یہ فلٹر سے ہو کر گزر رہا ہے۔

(84) اور میرے دل میں صرف ایک ہی خواہش ہے، اور میرا خیال ہے کہ وہ سب جو مجھے سن رہے ہیں اُنکے پاس بھی یہی خیال ہے، ”اے خدا، مجھے اپنے فلٹر سے گزار۔“ جیسے داؤد نے کہا، ”مجھے جانچ، اور ثابت کر، اور دیکھ اگر مجھ میں کوئی بُرائی ہے، تو خُداوند، اُسے باہر نکال دے۔“ سمجھے؟ میں خُدا کا فلٹر چاہتا ہوں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ دنیا کیا کرتی ہے، اور چرچ کے پاس کیا ہے؛ میں تو بس باشعور شخص بننا چاہتا ہوں، تاکہ میں سوچ سکوں کہ ان دنوں میں سے کسی ایک روز مجھے، عدالت کے لیے کسی کے سامنے کھڑا ہونا پڑے گا۔

(85) غور کریں، تمباکو نوشی والی کمپنیاں مزید سگریٹ بیچنا چاہتی ہیں؛ چرچ بھی اپنے ممبرز بڑھانے کے لیے ایسا کرتا ہے۔ ایک خاتون چھوٹے بالوں کیساتھ، اور چھوٹے کپڑے پہنے ہوئے، خُدا کے فلٹر میں پھنس جائے گی۔ وہ چھوٹے بالوں کے ساتھ، اس سے ہو کر نہیں گزر سکتی، کیونکہ بائبل کہتی ہے کہ اُسے ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ وہ ایسا کر کے اپنے سر کی بے حرمتی کرتی ہے۔ ہمیں یہ معلوم ہونا چاہیے۔ لیکن تو بھی وہ اور باقی سب، چرچ سے بالکل ٹھیک طریقے سے گزر جاتی ہیں۔ کئی مرتبہ میں کھڑا ہوتا ہوں.....

(86) میں کسی کو نظر انداز نہیں کر رہا؛ میں کسی شخص کے بارے میں ذاتی طور پر کچھ نہیں کہتا، لیکن

یہ چرچ میں گناہ ہے۔ آپ اس معاملے میں میرے گواہ ہیں۔ میں یہ کبھی نہیں کہتا، ”مس فلاں فلاں اور فلاں فلاں ایسی ہے، یا پھر مسٹر فلاں فلاں، یا ریورنڈ فلاں فلاں اور فلاں فلاں ویسا ہے۔“ نہیں، جناب۔ میں کہتا ہوں گناہ گناہ ہے۔ خواہ یہ میرے خاندان میں ہے، یا یہ مجھ میں ہے، خواہ یہ کسی میں بھی ہے اسکے برعکس کہ وہ کون ہے، یہ پھر بھی گناہ ہے۔ انفرادی طور پر نہیں، میں ذاتی طور پر کسی کے خلاف نہیں بولتا۔ میں گناہ کے خلاف بولتا ہوں۔ مجھے پرواہ نہیں کہ وہ میں ہوں یا جو کوئی بھی ہے، خدا کے فلٹر سے گزرنا شروع کریں، اگر کوئی گناہ ہوا تو آپکو وہاں روک دیا جائیگا۔

(87) غور کریں۔ مگر جو خاتون چھوٹے بال رکھنا اور چھوٹے کپڑے پہننا چاہتی ہے، یا رنگ و روغن اور ایسا کچھ کرنا چاہتی ہے، وہ پتیتی کاسٹل فلٹر سے گزر کر یہ کر سکتی ہے یہ پائی کی طرح بالکل آسانی سے گزر سکتی ہے، اسکے متعلق کچھ نہیں کہا جاتا، لیکن ٹھیک موت میں داخل ہو جاتی ہے۔ کیونکہ، وہ..... وہ کہتی ہے، ”خیر، اس سے کوئی نقصان نہیں ہے۔“

”اگر تم دنیا اور دنیا کی چیزوں سے محبت رکھتے ہو، تو پھر تم میں خدا کی محبت نہیں ہے۔“ (88) اگر جان میں ذائقہ ہے، تو اس روح سے گزر کر، پھر، وہ عورت یہ اپنی جان میں کھینچ سکتی ہے، یعنی وہ چیزیں جو خدا اور اسکے کلام کے خلاف ہیں۔ یہ ذائقے کے ذریعے آسکتی ہیں؛ دیکھنا، چکھنا..... یہ سوچنے کے ذریعے، یعنی دلائل کے ذریعے آسکتی ہیں، ”اس کا کوئی نقصان نہیں ہے۔ میرے پاس ذائقہ ہے۔ میرے پاس جذبات ہیں۔ میں یہ محسوس کرتی ہوں کہ یہ بالکل درست ہے۔“ وہ بالکل اس سے ہو کر گزر سکتی ہے، اور اگر اُس کی سول اس طرح کی ہے، تو ٹھیک اپنی سول میں وہ اسے کھینچ سکتی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ خدا کے فلٹر سے ہو کر نہیں گزری ہے۔

لیکن اگر اُسکے کٹے ہوئے بال ہیں، میک اپ کیا ہوا ہے، چھوٹے کپڑے، یا پینٹ وغیرہ پہنی ہوئی ہے، اور مرد کی طرح نظر آتی ہے، اور اسی قسم کے سب کپڑے پہنے ہیں یا جو بھی وہ انہیں کہتے ہیں؛ اور اس طرح کی باتیں کرتی ہے، اور ایسا کرتی ہے، اور دنیا داری میں جی رہی ہے، وہ رک جائے گی، وہ وہاں تک نہیں پہنچ سکتی۔ نہیں، جناب۔ وہ اُسے شروع ہی میں روک دیگا۔

(89) غور کریں، ایک مرد عورت کے سُرخ ہونٹ اور اُسکے رنگین چہرے کو دیکھتا ہے، اور۔ اور۔

اُس کے چھوٹے کپڑوں کو دیکھتا ہے، یا جو کچھ بھی اُس عورت پہنا ہوا ہے؛ لیکن ایک حقیقی باشعور شخص اُس عورت کی طرف نہیں دیکھے گا۔ اب، ایک شخص جو چرچ ممبر ہے وہ اُسکی طرف دیکھے گا، اُسکی تعریف کریگا۔ لیکن مجھے پرواہ نہیں ہے کہ وہ دیکھنے میں کیسے لگتی ہے، ایک باشعور شخص اپنا سر موڑ لیگا۔ کیوں؟ کیونکہ وہ خُدا کے فلٹر سے ہو کر گزرا ہے، اور وہ جانتا ہے کہ اگر وہ اُسکی جانب دیکھتا ہے تو اپنے دل میں وہ اُس سے زنا کرتا ہے۔ وہ یہ نہیں سوچتا کہ وہ خوبصورت ہے۔

لوگ کہتے ہیں، ”کیا عورت خوبصورت نہیں لگنے چاہیے!“ لیکن اُسکے لیے یہ نہیں ہے۔ وہ ایک باشعور شخص کے لیے، ناپاک دیکھنے والی، بد بخت ایزبل کی طرح گھٹیا ہے۔ خُدا کا بیٹا اُسکی جانب شرم سے دیکھتا ہے چاہے اُس کا تعلق اُسی خاندان سے ہو جس سے وہ تعلق رکھتی ہے۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ ”یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ یہ میری بہن ہو کر اس طرح کا کام کر رہی ہے؟“

(90) دیکھیں، وہ کسی اور فلٹر سے گزری ہے، اور اُس کا بھائی کسی دوسرے فلٹر سے گزرا ہے۔ وہ بالکل بھی، ایسا نہیں سوچے گا کہ وہ عورت خوبصورت لگ رہی ہے۔ خُدا کے حقیقی بندے کیلئے وہ کوئی خوبصورت نہیں ہے۔

(91) یاد رکھیں، اس سے پہلے کہ یسوع مسیح کا خون فلٹر بنتا، دیکھیں ہم اس پر کچھ منٹوں کے بعد بات کریں گے، ”خُدا کے بیٹوں نے آدمیوں کی بیٹیوں کو دیکھا، کہ وہ خوبصورت ہیں، تو اُنکو اپنی بیویوں کے طور پر لیا۔“ خُدا نے انھیں کبھی معاف نہیں کیا۔ دوبارہ ایسا ہی، اسرائیل کے سفر میں ہوا، اور خُداوند نے انھیں کبھی معاف نہ کیا۔ وہ سب کے سب تباہ ہو گئے۔

ایک باشعور شخص کا فلٹر!

میں عبادت سے باہر آیا؛ تو وہاں ایک چھوٹا رکی چرچ کے پیچھے ایک رات کھڑا ہوا تھا، اور اُس نے مجھ سے کہا، تقریباً تین یا چار سال پہلے کی بات ہے، اُس نے کہا، ”آپ یہ اس لیے کہتے ہیں، کیونکہ آپ بوڑھے ہو چکے ہیں،“ کہا، ”میں سوچتا ہوں وہ اچھی لگتی ہیں۔“ میں نے کہا، ”میں یہ تصور کر سکتا ہوں۔“ صرف اُسکے نقطہ نظر کو دیکھنے سے، آپ بتا سکتے ہیں کہ وہ

کیسا لگتا ہے۔ میں نے کہا، ”میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ آپ کتنے سال کے ہیں؟“  
 ”تقریباً تیس سال کا ہوں۔“

(92) میں نے کہا، ”جب میں آپ سے پندرہ سال چھوٹا تھا، تو میں اُس وقت بھی اسی طرح سوچتا تھا۔“ ٹھیک ہے۔ اور یہ اب بھی گندگی ہے!

(93) ایک باشعور شخص کا فلٹر! اب غور کریں، اگر وہ ایسا ہوتا، اور اُس کا ذہن خُدا کے کلام سے فلٹر ہوتا، جو کہ خدا کا فلٹر ہے، تو وہ عورت کی طرف نہیں دیکھے گا۔ وہ یہ نہیں سوچے گا کہ وہ خوبصورت ہے؛ وہ سوچے گا وہ ایزبل ہے۔ وہ یہی سوچے گا، کہ اُن لال ہونٹوں کے پیچھے زہریلے دانت ہیں جو اُسے ڈس لیس گے۔ اور بائبل کہتی ہے، ”اُسکے پھانک موت کے پھانک ہیں؛ اور جو آدمی اُن میں داخل ہوتا ہے اُس بیل کی مانند ہے جو زنج ہونے کو جاتا ہے۔“ یہ ایک باشعور شخص کا فلٹر ہے۔

(94) آپ کی کیا خواہش ہے؟ جب ایک خاتون ایسا لباس پہن کر گلی میں آتی ہے، اور آپ مرد اپنا سر اُس جانب موڑ لیتے ہیں، اُسکی جانب مٹکنی لگا لیتے ہیں، تو آپ ایک باشعور شخص کا فلٹر استعمال نہیں کر رہے ہیں۔ کیونکہ، جب آپ ایسا کرتے ہیں، تو آپ زنا کر رہے ہوتے ہیں، کیونکہ فلٹر نے کہا ہے، ”اگر کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے دل میں اُسکے ساتھ زنا کر چکا۔“ باشعور شخص، اپنا سر موڑ لیتا ہے۔ اُس سے دور ہو جائیں۔ وہ خوبصورت نہیں ہے۔ وہ ایک ناگن ہے؛ یہ بالکل ٹھیک ہے، جو کسی ناگن کی طرح بل کھاتی ہے، اور کسی ناگن کی طرح عمل کرتی ہے، اور کسی ناگن کی طرح ڈنگ مارتی ہے۔ اُس سے دور رہیں۔

(95) اوہ، جی ہاں، خُدا کا کلام باشعور شخص کا فلٹر ہے۔ کوئی بھی اسے جانتا ہے۔ اسی خُدا کے کلام کے وسیلہ، آپ کی جان فلٹر ہوتی ہے۔ اور جب آپ خُدا کے وسیلہ آتے ہیں، تو یہی آپ کو ایسا بنا دیتا ہے..... جب ایک باشعور شخص خُدا کے فلٹر سے گذر کر آتا ہے، تو یہ اُسے ایک پاک شخص کا ذائقہ دیتا ہے۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔ جب آپ خُدا کے فلٹر سے گذر کر آتے ہیں، پھر آپ کا ذائقہ ایک پاک شخص کے ذائقے جیسا ہو جاتا ہے۔ پھر یہ ایک راست باز شخص کے ذائقے جیسا بن جاتا ہے۔ یہ نعرہ یقیناً بالکل ٹھیک ہے۔

(96) اب ہمیں معلوم ہوتا ہے، کہ اسرائیل میں کچھ اسی طرح کا واقعہ ہوا تھا، جو صرف اسرائیل کی جماعت کیلئے تھا۔ یہی وجہ ہے، اب یہ بیان کرتے ہوئے، اگر مناد اس پر اختلاف رکھتے ہوں جو بھی میں نے کہا ہے؛ تو یہ خُدا نے مجھے میری جماعت کیلئے دیا ہے تاکہ اُسکی۔ اُسکی منادی کر سکوں۔

(97) خروج 19 میں غور کریں، میں چاہتا ہوں کہ آپ اسے گھر جا کر پڑھیں، جب آپ کے پاس زیادہ وقت ہو۔ غور کریں، جب اسرائیل نے گناہ کیا، تو پہلے اُنہوں نے لال بچھیالی جسکی گردن پر کبھی جو انہیں رکھا گیا تھا۔ جسکا مطلب کہ وہ کبھی بھی کسی چیز کے ساتھ جوے میں نہیں جوئی گئی تھی۔

(98) اور اُسے لال ہی ہونا تھا۔ لال رنگ کفارے کا۔ رنگ ہے۔ آپ جانتے ہیں، سائنس کہتی ہے کہ اگر آپ سرخ رنگ کو لیں اور اُس سے کسی چیز کو دیکھیں، تو پھر وہ سرخ رنگ، آپ کو سفید نظر آتا ہے۔ سرخ رنگ کے ذریعے، سرخ کو دیکھیں، تو یہ سفید نظر آتا ہے۔ خُدا خُداوند یسوع کے سرخ خون سے دیکھتا ہے، اور ہمارے قمری گناہ برف کی مانند سفید ہو جاتے ہیں؛ یہ سرخ میں سے سرخ کو دیکھتا ہے۔

اور اُس بچھیا کو شام کے وقت، اسرائیلی لوگوں کی جانب سے ذبح کیا جاتا تھا۔ اور اُسکے خون کو لیکر اُس دروازے پر سات بار چھڑکا جاتا تھا جہاں سے ساری جماعت داخل ہوتی تھی؛ یہ خون کے وسیلہ، سات کلیسیائی زمانوں کا نمونہ ہے۔

(99) اور پھر اُسکے بدن کو لے جا کر جلادیا جاتا تھا۔ اُسکو گھر، چڑی، انٹریوں، اور گوبر کے ساتھ جلایا جاتا تھا۔ سب کچھ، اکٹھا جلایا جاتا تھا۔

اور اُسے ایک پاک شخص کے ذریعے بٹورا جاتا تھا، اور اُسے لشکر گاہ سے باہر ایک پاک جگہ پر رکھا جاتا تھا۔ دیکھیں، کاش اسرائیل یہ نمونہ سمجھ جاتا! کیونکہ خُدا کا یہ کلام بے اعتقادی کے ناپاک ہاتھوں سے نہیں اُٹھایا جاسکتا۔ یہ ایک پاک شخص کے ہاتھوں سے اُٹھایا جاسکتا ہے۔ اور اگر وہ پاک ہے، تو پھر وہ خُدا کے فلٹر سے گزر کر آیا ہے۔

ایک پاک شخص، یعنی صاف ہاتھ اُسے اُٹھا سکتے ہیں، اور اُسے ایک صاف جگہ میں رکھا جاسکتا ہے؛ نہ کہ کسی ایسی جگہ جہاں ایزبل، اور آوارہ ریکی، اور ایسے سب لوگ حصہ لیتے ہیں؛ اور پاک عشا



اور باقی سب چیزیں لی جاتی ہیں، جبکہ وہ اپنی بیویوں کے گرد گھومتے رہتے ہیں، اور شوہر بھی ایسا ہی کرتے ہیں، اور تمام قسم کے غلیظ کام کرتے ہیں؛ اور عورتیں پارٹیوں پر جاتی ہیں اور ناچتی ہیں، اور اپنے بال کٹواتی ہیں، اور چھوٹے کپڑے پہنتی ہیں، اور ایسے سارے ناپاک کام کرتی ہیں؛ اور تو بھی وہ اپنے آپ کو مسیحی کہتی ہیں۔ اسے پاک جگہ پر، اور پاک ہاتھوں میں ہونا چاہیے۔

(100) اور جب اسرائیل سے گناہ ہو جاتا، اور یہ جان لیتے کہ انہوں نے گناہ کیا، تو پھر وہ اُس بچھیا کی راکھ کا پانی لیتے تھے، اور اپنے اوپر چھڑکاؤ کرتے تھے۔ وہ ناپاکی دُور کرنے کا پانی تھا، جو گناہ سے نجات کیلئے تھا۔

(101) غور کریں۔ یہ بات یہاں ہے! اور جب اسرائیل، اس سے پہلے کہ وہ رفاقت میں آکر عبادت کرتے، انہیں پہلے ناپاکی دُور کرنے والے پانی سے ہو کر گذرنا ہوتا تھا۔ ”آپ ایمان سے راستباز ٹھہرتے ہیں؛ اور ایمان سننے سے آتا ہے، اور سننا کلام سے ہے۔“

اور پھر وہ لوگ اُس جگہ سے داخل ہوتے تھے جہاں سات بار، خون چھڑکا گیا تھا، تاکہ یہ ثابت ہو کہ کوئی مرا ہے اور اُن سے پہلے گزر کر داخل ہوا ہے، جو اُن کے گناہوں کیلئے ہے۔ وہ کلام کو سننے کے وسیلہ، یعنی اُس ناپاکی کو دُور کرنے والے پانی کے وسیلہ پاک ہوتے تھے، اور پھر وہ رفاقت میں داخل ہوتے تھے۔

(102) صرف ایک ہی جگہ ہے جہاں خُدا انسان سے ملاقات کرتا ہے وہ اس نمونے کے مطابق ہے۔ وہ اسکے علاوہ اور کہیں نہیں ملے گا۔ اُسے اس نمونے کے پیچھے آنا تھا۔ خُدا اسرائیل سے صرف ایک جگہ ملاقات کرتا تھا۔

اور خُدا آپ کو بھی آج صرف ایک ہی جگہ پر ملتا ہے، اور وہ یسوع مسیح ہے؛ اور وہ کلام ہے، یعنی ناپاکی کو دُور کرنے والا پانی۔ اور اُسکا لہو تمام سات کلیسیائی زمانوں کیلئے بہایا گیا۔ اور پھر، رُوح القدس کے وسیلہ، ہم اُس رفاقت میں شامل ہوتے ہیں، جو کہ صرف کلیسیا کو دی گئی ہے۔ اوہ، وہ کتنا عظیم ہے!

(103) اور، اب، ہم افسیوں 26:5 کی جانب نظر ڈالتے ہیں، لکھا ہے، ”تاکہ اُسکو کلام کے ساتھ پانی سے،“ ناپاکی دُور کرنے والے پانی سے غسل دے۔ یہ کیا کرتا ہے؟ پس، خُدا کا فلٹر کلام

ہے۔ ناپاکی دور کرنے والا پانی، ”تا کہ کلام کیساتھ، ناپاکی دور کرنے والے، پانی سے غسل دے،“ جو کہ خُدا کا فلٹر ہے۔

(104) پھر، آپ مسیح میں چرچ کے فلٹر کے وسیلہ گزر کر نہیں آ سکتے ہیں۔ آپ کسی تنظیمی فلٹر یا کسی عقیدے کے فلٹر کے وسیلہ گزر کر نہیں آ سکتے ہیں۔ صرف ایک ہی فلٹر ہے، جسکے وسیلے آپ گزر کر اُس پاک جگہ میں داخل ہو سکتے ہیں، وہ اس ”کلام کیساتھ پانی سے غسل دینے کے وسیلہ ہوتا ہے۔“ خُدا کا کلام ایک باشعور شخص کا فلٹر ہے۔

(105) چرچ آپ کا انصاف کریگا کہ آیا آپ اچھے ممبر ہیں، یا نہیں ہیں۔ وہ آپکا اچھا جنازہ پڑھائیں گے، اور آپکی موت میں اُونچے ڈنڈے سے جھنڈا لہرائیں گے، پھولوں کی برسات کریں گے اور۔ اور آپکے لیے سب کچھ کریں گے۔ لیکن جب بات آپکی جان کی آتی ہے جسکو خُدا کے سامنے پیش ہونا ہے، تو جان کے پاس ابدی زندگی کا ہونا لازم ہے۔ اور اگر یہ ابدی زندگی ہے، تو پھر یہ کلام کا حصہ ہے۔ اور جیسے کہ میں اپنی بات کا انکار نہیں کر سکتا.....

میرا اپنا ہاتھ میرے ہاتھ کا انکار نہیں کر سکتا۔ میری آنکھیں میرے ہاتھ کا، یا میری ٹانگ، یا میرے انگوٹھے، اور میرے بدن کے کسی بھی حصہ کا انکار نہیں کر سکتی ہیں۔ وہ اسکا انکار نہیں کر سکتی ہیں۔ اور نہ ہی کوئی خاتون، اور کوئی شخص جو خُدا کے کلام کا حصہ ہیں، کلام کے ایک حصہ کا بھی انکار کر سکتے ہیں۔ پھر، خواتین، جب آپ کو لگتا ہے کہ آپ کٹے ہوئے بالوں کے ساتھ خُدا کی حضوری میں داخل ہو سکتی ہیں، تو آپ غلط ہیں۔ کیا آپ یہ دیکھ سکتی ہیں؟ آپ غلط ہیں؛ آپ خُدا کے فلٹر کے ذریعے نہیں آ سکتیں یہاں آپ کو کلام کے پانی سے غسل کرنا پڑیگا۔ اس کے بعد آپ رفاقت میں داخل ہو سکتی ہیں۔ آپ کو لگتا ہے کہ آپ شامل ہیں، لیکن آپ تب تک نہیں شامل ہو سکتی جب تک آپ کلام کے وسیلہ نہیں آتی، کیونکہ اس میں ہر ایک چھوٹے سے چھوٹا حصہ، بلکہ خُدا کے کلام کا ہر ایک چھوٹے سے چھوٹا حصہ شامل ہے۔ ”آدمی صرف روٹی سے جیتا نہ رہے گا، بلکہ کلام کے ہر لفظ سے۔“ اسے اُس فلٹر سے ہو کر، آنا ہے۔ اور یہ آپ کو راسخ شخص کا ذائقہ دیتا ہے؛ کیونکہ یہ وہی ہے جسکی وہ تلاش کر رہے ہیں، اُس چیز کی تلاش کر رہے ہیں جو انسان کو پاک کرتی ہے۔

(106) کلام، خُدا کا کلام باشعور شخص کا فلٹر ہے، اور یہ ایک راستباز شخص کا ذائقہ بناتا ہے۔ ہم اس سچائی سے واقف ہیں؛ یہ فلٹر تمام بے اعتقادی کے گناہ کو باہر کر دیتا ہے۔ پھر کوئی بے اعتقادی نہیں رہتی جب آپ اس فلٹر سے گزر کر آتے ہیں، کیونکہ یہی ایک سچے ایماندار کا ذائقہ ہے۔

(107) بہر حال، حقیقی ایماندار ہمیشہ ٹھیک رہنا چاہتا ہے۔ وہ پھر یہ نہیں کہنا چاہتا، ”بھئی، میں سماجی رتبوں سے تعلق رکھتا ہوں۔ میں اس چرچ سے تعلق رکھتا ہوں، جو کہ شہر میں سب سے بڑا چرچ ہے۔“ مجھے پرواہ نہیں ہے کہ یہ ایک کونے میں کوئی مشن ہے، یا کہیں، کسی باغیچے میں ہے، ایک باشعور شخص یہ جانتا ہے کہ اُسے خُدا سے ملاقات کرنی ہے۔ اور اس کے برعکس کلیسیا کیا کہتی ہے، یا کوئی اور اس کے متعلق کیا کہتا ہے، اُس کو خُدا کی شرائط میں آنا ہے۔ اور خُدا کی شرائط خُدا کا کلام ہے۔

”خیر،“ وہ کہتے ہیں، ”خُدا کا کلام۔“

یقیناً، وہ سب یہ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ خُدا کا کلام ہے، لیکن کیا آپ اس کے ذریعے فلٹر کر سکتے ہیں؟ کیسے آپ ایک بال کٹی خاتون کو اس سے ہو کر گزرنے دیں گے؟ آپ یہ کیسے کریں گے؟ کیسے آپ کسی ایسے شخص کو اس سے گزرنے دیں گے جو اس تعلیم کے ساتھ کھڑا نہیں ہے؟ سمجھ؟

یہ ایک باشعور شخص کا ذائقہ نہیں ہے۔ ہرگز نہیں۔ ایک باشعور شخص سوچے گا، ایک باشعور شخص اس میں قدم رکھنے سے پہلے کئی بار سوچے گا۔

(108) غور کریں، کلام خود اپنا انکار نہیں کر سکتا۔ پھر یہ مطمئن ہوتا ہے، یا پھر یہ خواہش ہوتی ہے۔ یہ کس چیز کی خواہش ہوتی ہے؟ پہلے مقام پر، کس چیز نے آپ کو اس کے متعلق خواہشمند کیا؟ کیونکہ آپ کی جان میں ایک بیج پہلے سے مقرر کیا گیا تھا جو کہ ابدی زندگی ہے، وہ ہمیشہ سے، ہمیشہ سے وہاں موجود تھی۔ ”وہ سب جو باپ نے مجھے دیئے ہیں میرے پاس آجائیگی۔ اور اُن میں سے کوئی بھی ہلاک نہیں ہوگا۔“

(109) ایک باشعور شخص کا ذائقہ، جب ایک باشعور شخص خُدا کے کلام کو سنتا ہے، ”میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں، وہ کسی غیر کے پیچھے نہ جائیں گی،“ کیونکہ کلام میں ایک زندگی ہے، اور زندگی زندگی سے میل رکھتی ہے۔

گناہ گناہ سے میل رکھتا ہے، اور گناہ بہت ریاکار ہوتا ہے یہاں تک کہ یہ احساس دلاتا ہے کہ وہ لوگ نجات یافتہ ہیں جبکہ وہ نجات یافتہ نہیں ہوتے ہیں۔ یہ ریاکاری کی بہت گہری قسم ہے۔

(110) چرچ ممبر تنظیمی فلٹر چاہتے ہیں تاکہ وہ اپنی خواہش برقرار رکھ سکیں اور اپنی ہی کلاس میں رہیں اور یہ ”مذہبی“ لوگ ہیں۔ آپ انہیں ایسا کہتے سنتے ہیں، ”اوہ، وہ بہت مذہبی ہے۔“

(111) ایک روز، میں افریقہ میں تھا، اور وہاں کچھ بچے کسی چیز کے متعلق بات کر رہے تھے، وہ ایلولیس پر سیلے اور دوسرے لوگوں کے گائے ہوئے روک اینڈ رول گانوں اور اُنکی موسیقی کے متعلق باتیں کر رہے تھے، پیٹ بون اور دوسرے، اور رکی نیلسن اور وہ باقی لوگوں کے متعلق بات کر رہے تھے۔ میں نے کہا، ”وہ برگشتہ لوگوں کا گروہ ہے۔“

کسی لڑکی نے کہا، ”کیوں، وہ تو بہت مذہبی ہیں۔“

(112) میں نے کہا، ”یہوداہ بھی ایسا ہی تھا۔“ میں نے کہا، ”یہوداہ کو صرف تیس چاندی کے سکے ملے تھے، ایلولیس پر سیلے کو کئی ملین ڈالر ملے ہیں۔“ سمجھے؟ ”انہوں نے اپنا پیدائشی حق فروخت کر دیا ہے۔“ سمجھے؟ میں نے کہا، ”وہ کچھ بھی نہیں ہیں..... یہ تو م پر بڑا بھاری قرض ہیں“ تو بھی، یہ بالکل وہی دھوکا ہے جیسے سگریٹ کا ایک فلٹر ہوتا ہے، یہ تنظیمیں ان ممبرز کو اندر آنے دیتی ہیں۔ حالانکہ انکو باہر ہونا چاہیے..... کوئی ایسا قانون ہونا چاہیے کہ وہ کوئی روحانی گیت نہ گاسکیں۔ یہ تو..... ان کا یہ عمل تو قانون کی زد میں آنا چاہیے۔

لیکن یہ سب چیزیں مل کر ریاکاری کا ایک بڑا ڈھیر بن چکا ہے، اور یہی ہے جہاں وہ آج قیام پذیر ہیں۔ حقیقی فل..... [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔] کیونکہ جان کیلئے، ایسا لکھا ہے، ”اگر تم دُنیا اور دُنیا کی چیزوں سے محبت رکھتے ہو، تو پھر تم میں خُدا کی محبت نہیں ہے۔“

(113) دیکھیں، آپ۔ آپ یہ نہیں کہہ سکتے ہیں کہ روک اینڈ رول اس دُنیا میں..... خُدا کی طرف سے ہے۔ بلکہ روک اینڈ رول اس دُنیا کی طرف سے ہے۔ اس میں سارے ناچ رنگ اور باقی سارے ایسے فلٹر موجود ہیں..... بلکہ، یہ بدترین ناپاک چیزیں ہیں، یہ دُنیا کی طرف سے ہیں۔ یہ سب کچھ دُنیا کا دیا ہوا ہے۔

آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ ایک خاتون جسکے بال کٹے ہوئے ہیں وہ خدا کی طرف سے ہے۔ بائبل کہتی ہے ایسا نہیں ہے، یہ دنیا کی گندگی ہے۔ اور اگر آپ دُنیا کے تھوڑے سے حصہ سے بھی پیار کرتے ہیں، تو پھر خدا کی محبت آپ میں نہیں ہے۔ دیکھیں؟

(114) یہ کیا ہے؟ خیر، اسے کون کھینچ رہا ہے؟ یہ کوئی چیز آپ کے اندر ہے جو اسے کھینچ رہی ہے۔ جان آپ کے وسائل کو باہر سے، رُوح کے ذریعے، جان کے اندر کھینچ رہی ہے۔ اور اگر جان دنیا سے محبت رکھتی ہے، تو پھر یہ مُردہ ہے۔ مجھے پرواہ نہیں ہے کہ پھر، باہر سے یہ کتنی مسح شدہ ہے، یا پھر باہر سے یہ کتنی راستباز ہے؛ لیکن یہ اندر سے مُردہ ہے۔ ”کیونکہ جو دنیا اور دنیا کی چیزوں سے محبت رکھتا ہے، اُس میں خدا کی محبت نہیں ہے“، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کتنا مذہبی ہے۔

(115) حقیقی فلٹر، اُس طرف، وہ۔ وہ اُن سب چیزوں کو نکال دیگا اور خدا کی سچائی، یعنی خدا کے کلام کے علاوہ، اُس حقیقی اصل جان میں اور کچھ نہیں آنے دے گا۔

(116) وہ بالکل عیسوی طرح ہیں، باہر سے بالکل ٹھیک ہیں۔ عیسو باہر سے بہت مذہبی تھا۔ اور جب مذہب کی بات آتی ہے، تو وہ یعقوب سے زیادہ مذہبی لگتا تھا۔ وہ یعقوب سے بہتر شخص لگتا تھا، لیکن اندر سے، وہ کچھ اور تھا۔ وہ باہر سے مذہبی تھا، لیکن اُسکی سوچ کو فلٹر نہیں کیا گیا تھا۔ اُس نے پیدائشی حق کے بارے میں ٹھیک نہیں سوچا تھا۔ اُس۔ اُس نے خدا کے متعلق ایسا نہیں سوچا تھا، کہ وہ پیدائشی حق بہت معنی رکھتا ہے جیسا خدا نے کہا تھا۔ وہاں اُس نے، کہا، ”میں بھوکا ہوں، پرانا پیدائشی حق ہونے سے کیا فرق پڑتا ہے؟ اگر تم یہ چاہتے ہو تو تم اسے لے سکتے ہو۔“ اوہ، میرے خدا! سمجھے؟ ”میں چرچ جاتا ہوں، میں بھی اتنا ہی اچھا ہوں جتنے کہ تم ہو۔ میری تنظیم بھی بالکل ویسی ہے..... دیکھیں، دُنیا کی عظیم ترین تنظیم ہے۔ میری ماں کا تعلق اس سے تھا۔ میرے باپ کا تعلق اس سے تھا۔ اور یہ، وہ، اور باقی سب کا بھی تھا۔ میرا سٹر تعلیم یافتہ ہے؛ اُسکے پاس فلاں فلاں سند ہے۔“ یہ اُسے خدا سے مزید دور کر دیتی ہے۔ یہ ایک باشعور شخص کا فلٹر نہیں ہے۔

اگر ایسا ہوتا، تو پطرس وہ کیسے بننا جو کچھ وہ بن گیا تھا، جبکہ وہ اپنے نام کے دستخط بھی نہیں کر سکتا تھا؟ لیکن اُس نے باشعور شخص کا فلٹر لیا تھا۔ غور کریں۔ اوہ، میرے خدا!

(117) عیسو نے سوچا تھا کہ پیدائشی حق اتنا معنی نہیں رکھتا جتنا خدا نے کہا تھا کہ وہ رکھتا ہے۔ یہی زندگی اور موت میں فرق ہے۔ اور اسی طرح، بالکل حوا اور یہوداہ نے کیا تھا، اُنھوں نے اپنا پیدائشی حق صرف تہذیب کے علمی ذائقے سے مطمئن ہونے کیلئے فروخت کر دیا تھا۔ بالکل یہی کچھ تھا جس کیلئے حوا نے اپنا پیدائشی حق فروخت کیا تھا۔ اُس نے صرف سائنس کے تھوڑے سے ذائقے کے لیے اُسے فروخت کر دیا تھا، تھوڑے سے دُنیاوی علم کے لیے، تھوڑے سے بہتر چرچ کے لیے، اور تھوڑے سے بہتر لوگوں کے لیے ایسا کر دیا تھا، آج کی زبان میں اسکو ایسا ہی کہا جائے گا۔ سمجھے؟

اور یہوداہ نے اپنا پیدائشی حق صرف تیس چاندی کے سکوں کے لیے فروخت کر دیا تھا، تاکہ کچھ مزید ڈال بنا سکے۔ ”میری جماعت یہاں مجھے بہتر معاوضہ دیتی ہے، اور میں صرف یہاں پر ہی منادی کروں گا۔“ سمجھے؟ ”پس، کاش میں مناد بن جاتا، ٹھیک ہے.....“

(118) وہ کہتے ہیں، ”بھائی برتنہم، ہم ایمان رکھتے ہیں کہ پیغام حقیقت ہے، لیکن ہم اسکو قبول نہیں کر سکتے ہیں۔ اگر ہم نے ایسا کیا، تو، پھر ہم منادی کہاں کریں گے؟“ آہ! بھائی، یہ دُنیا، پیرش ہے۔ یقیناً۔ ”خیر، ان بھائیوں میں سے کوئی بھی میرا ساتھ نہیں دیگا۔“ میں۔ میں ان بھائیوں میں سے کسی کی طرف نہیں دیکھتا کہ وہ میرا ساتھ دیں۔ میں یسوع مسیح کی طرف دیکھتا ہوں تاکہ وہ میرا ساتھ دے، کیونکہ وہ اس کلام کی ساتھ کھڑا ہے۔ یہ وہی ہے جس نے یہ فرمایا ہے۔

(119) اور جب وہ حقیقی پیدائشی حق، ابو سے، اور کلام سے فلٹر ہو جاتا ہے؛ تو تمام گناہ، اور دُنیا، اور چرچ، اور تنظیمیں، اور فرقہ پرستی، اور سب کچھ باہر رہ جاتا ہے۔ علم، تہذیب، چرچ، تنظیم، یہ نظام، اور اس طرح کا ہر قسم کا گناہ باہر رہ جاتا ہے جب ایک سوچنے والا شخص ایک باشعور شخص کا فلٹر لے لیتا ہے، تو یہ خدا کی سوچ کے مطابق ہوتا ہے۔

(120) پھر اُس میں کچھ بھی نہیں رہتا جب ایک۔ ایک شخص اپنی زندگی خدا کے فلٹر سے گزرا لیتا ہے؛ نور کریں، یہاں آپ کی زندگی گناہوں سے پوری طرح گھل مل چکی تھی، کیونکہ آپ نے ”گناہ میں جنم لیا، اور بدی میں صورت پکڑی، اور دُنیا میں آکر جھوٹ بولا۔“

میں کچھ کہنا چاہتا ہوں، جیسے بھائی میک کلوکہا کرتے تھے۔

میری بات سنیں۔

(121) جب آپ اس دُنیا میں آئے، تو آپ کا جنم گناہ میں ہوا تھا۔ آپ مقابلے کا کوئی موقع بھی نہیں لیکر آئے تھے۔ آپ نے ”گناہ میں جنم لیا، اور بدی میں صورت پکڑی، اور دنیا میں آکر جھوٹ بولا،“ آپ کی اپنی رُوح میں، گناہ کی چاہت موجود ہے، گناہ سے پیار کرنے والے ہیں کیونکہ آپ کا جنم گناہ میں ہوا۔ آپ کے پاس کوئی اور موقع نہیں تھا۔

لیکن کہیں آپ کے اندر، کہیں تو کچھ تھا، جب آپ یہاں آئے، تو کچھ تھا جس نے آپ کو کھینچنا شروع کیا۔ اگر آپ کو کچھ معلوم ہوتا، کہ کوئی چیز ایسی ہے جو آپ کو بتا سکتی ہے کہ کہیں تو خُدا ہے؛ اور آپ اُس کا کلام پڑھتے۔ پھر آپ چرچ میں شامل ہوتے، اور جب آپ کو کوئی بہتر بات بتائی جاتی تو آپ اُن کے نظریات کو قبول کر لیتے، تو اس صورت میں آپ نے باشعور شخص کا فلٹر استعمال نہ کیا ہوتا۔ لیکن جب آپ نے خُدا کا فلٹر استعمال کیا، تو یہ ایک باشعور شخص کا فلٹر ہے، کیونکہ ”باقی سارے فلٹر ٹل جائیں گے، لیکن میرا فلٹر ہرگز نہیں ٹلے گا۔“ اور پھر آپ خُدا کا فلٹر لے کر اُس سے اپنی زندگی، اپنی خواہشات گزارتے ہیں؛ اگر آپ اپنی خواہشات کو خُدا کے فلٹر سے گزارتے ہیں، جو کہ ایک باشعور شخص کا فلٹر ہے، تو پھر وہاں رُوح القدس کے علاوہ اور کچھ نہیں رہ جاتا ہے۔

(122) اب، اگر آپ کو رُوح القدس کا ثبوت چاہیے، تو وہ یہاں ہے۔ جب آپ کی جان خُدا کے کلام کے ساتھ، ہر طریقے سے ٹھیک مطابقت میں آ جاتی ہے، تو پھر یہ نظر آتا ہے کہ آپ کی زندگی باشعور شخص کے فلٹر سے، یعنی خُدا کے فلٹر سے ہو کر گزری ہے۔

(123) غور کریں، کیا یہ خُدا کا فلٹر ہے؟ اُس نے کہا، ”ہم نے کلام کے پانی سے غسل کیا ہے۔“ اور جب خُدا نے آدم اور حوا کو، باغ عدن میں وہ فلٹر دیا، تو اُس نے کہا، ”تم اس میں سے کچھ نہ گزارنا“، لیکن ابلیس نے وہاں اُس میں ایک سوراخ کر دیا، اور کہا، ”اوہ، یہ ذرا سا ہے، اس سے کوئی نقصان نہیں ہوگا۔“ لیکن صرف ایک قطرہ، بھی، نسلِ انسانی کے اندر موت داخل کرنے کیلئے کافی ہے۔

(124) دیکھیں اُسے صرف یہی کچھ چاہیے ہوتا ہے، نیکوئین کا ذرا سا ذائقہ، لوگوں کو موت سے

دو چار کر دیتا ہے۔

(125) رُوحُ القُدُس کے علاوہ اور کچھ نہیں بچتا ہے۔

(126) اور پھر اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کہیں تو آپ میں وہ پہلے سے مقرر شدہ بیج تھا، جو خُدا کے لیے آپ میں بھوک بڑھا رہا تھا۔ ”وہ سب جو باپ نے مجھے دیئے ہیں، اُس نے مجھے مخلصی کے لیے دیئے ہیں؛ وہ میرے ساتھ کلوری پر موئے؛ اور میرے ساتھ جی اٹھے؛ وہ سب جو اُس نے مجھے دیئے ہیں، وہ میرے پاس آجائینگے۔ وہ ایک بدن میں رکھے جائیں گے، جہاں پاؤں، ہاتھ، ناک، مُنہ، یا جو کچھ بھی وہ ہیں؛ وہ سب اُس میں ہونگے۔ اور وہ اپنے وقتوں میں میرے پاس آجائیں گے۔“ اوہ، میرے خُدا یا!

(127) یہاں پر دُنیا کے تمام گناہوں سے حقیقی فلٹر سے صاف ہونے کا عمل موجود ہے، اور دُنیا کی محبت مُردہ ہو جاتی ہے، اور یہ جان صرف ایک ہی چیز کھینچتی ہے۔ اور وہ یہاں ہے، مت بھولیں..... یاد رکھیں! اسے مت بھولیں۔ آپ سب جو ٹیلی فون پر سن رہے ہیں، اپنے ذہن میں یہ بات بٹھالیں۔ جب ایک باشعور شخص یہ سوچنا شروع کر دیتا ہے کہ اُس نے کس کیسا منہ کھڑا ہونا ہے، اور خُدا کا کلام کیا ہے، جب وہ یہ سوچنا شروع کر دیتا ہے، تو تب وہ اس سے ہو کر گزرتا ہے، پھر اُس کو رُوحُ القُدُس کے علاوہ اور کچھ حاصل نہیں ہو سکتا ہے۔

یہ کیا ہے؟ یہ تخم ہے، شروع سے کلام کا بیج ہے، جیسا کہ آپ خُدا میں ابتدا ہی سے تھے، اور یہاں کھڑے اُس بیج والی زندگی کو اپنے اندر کھینچ رہے ہیں۔ وہ بیج آپ کے دل میں، پہلے سے مقرر ہونے کی وجہ سے ہے۔ ہللو یاہ! وہ بیج پہلے سے وہاں موجود ہے، اور خُدا کے علم سابق کے مطابق، پہلے سے مقرر شدہ ہے۔ اور جب یہ کھینچتا ہے، تو پھر یہ کلام کے علاوہ اور کچھ نہیں کھینچتا۔

اور پھر یہ ایک باشعور شخص، یا ایک راست باز شخص کا ذائقہ ہوتا ہے، ایک مقدس شخص کا جو بائبل کو دیکھتا ہے، کہ بیسوع مسیح کل اور اب تک کیسا ہے۔ اس جگہ کیا آتا ہے؟ وہ کلام، وہ اُس دل میں آتا ہے۔ ”میں نے تیرے کلام کو اپنے دل میں رکھ لیا ہے، تاکہ میں تیرے خلاف گناہ نہ کروں۔“

جب یہ کلام سے ہو کر گزر رہا ہوتا ہے، تو یہ کیا ہوتا ہے؟ صرف ایک ہی چیز ہے جو کلام سے ہو کر گزرے گی؛ اور وہ رُوحُ القُدُس ہے۔ صرف یہی وہ چیز ہے جو کلام سے ہو کر گزر سکتی ہے، وہ رُوح



القدس ہے۔ اور ایک باشعور شخص کا فلٹر ایک مقدس شخص کی پسند کا ذائقہ دیتا ہے۔

(128) پھر، اُسے آسمانی چیزوں کا ذائقہ لگ جاتا ہے؛ وہ اپنے دل میں خُدا کا کلام رکھتا ہے۔ وہ اُن چیزوں کو اپنے سامنے مجسم ہوتے ہوئے دیکھتا ہے، اور اُسکی پوری جان کلام میں لپٹی ہوتی ہے، اور پھر دُنیا اور دُنیا کی چیزیں اُسکے سامنے مردہ ہوتی ہیں۔

(129) مذہب کے متعلق، ایک باشعور شخص کا فلٹر؛ اور میں اس مذہب کو فلٹر کے عمل سے گزارنے کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔ جب ایک باشعور شخص کا فلٹر ایک مقدس شخص کا ذائقہ دے دیتا ہے، تو دیکھیں، پھر وہ مطمئن ہو جاتا ہے۔ پھر وہ دیکھتا ہے کہ یسوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ یہ بات ہے۔ اُسکو اپنے سامنے دیکھتا ہے، کہ وہی کام کر رہا ہے جو اُس نے پہلے کیے تھے؛ تو یہ ایک مقدس شخص کے ذائقے، اور اُس کی سوچ کو مطمئن کر دیتا ہے۔

(130) پھر اُسکو معلوم ہو جاتا ہے کہ وہ موت میں سے نکل کر زندگی میں آ گیا ہے۔ اور وہ پیار کرتا ہے، اور۔ اور۔ اور یہ دنیا سے پیار کرتا ہے۔..... تاکہ تصدیق کی جائے، اور وہ چاہتا ہے کہ کلام کی تصدیق ہو اور ثابت ہو۔ ہر زمانہ میں وہ اسکا انتظار کرتا رہا ہے، کیونکہ وہ ایک مقدس شخص ہے اور وہ خُدا کو دیکھنے کی چاہت رکھتا ہے۔ مگر باقی لوگ صرف چرچ کے ساتھ جُونا چاہتے ہیں۔ لیکن یہ شخص خُدا کو دیکھنا چاہتا ہے۔ وہ خُدا کو عقیدوں کے جھنڈ میں نہیں ڈھونڈتا ہے۔ وہ اُسے بڑے پائپ آرگن، یا بڑے گرجوں، یا بڑی صلیبوں، یا اُن بڑے اسکالر میں جو کالر لگائے ہوئے ہوتے ہیں اُن میں تلاش نہیں کرتا ہے۔ وہ اُسے تھیولوجی میں یا تھیولوجین میں نہیں دیکھتا ہے۔ وہ اُسے اُسکے کلام کی تصدیق میں دیکھتا ہے۔

میں نے اُسے اُسکے پہرے کے الاؤ میں دیکھا۔

میری آنکھوں نے خُداوند کی آمد کا جلال دیکھا؛

وہ انگوروں کی فصل کو روند رہا ہے جہاں غضب کے انگوروں کو جمع کیا گیا ہے؛

اُس نے اپنی خوفناک تیز تلوار سے بجلی کو فیصلہ کن طور پر بھیجا ہے؛

اُسکی سچائی آگے بڑھتی جا رہی ہے۔ (آخر تک، ایسا ہوتا رہیگا۔ جی ہاں، جناب۔)

(131) دیکھا میرا کیا مطلب ہے؟ ایک فلٹر، ایک شخص..... یا، ایک باشعور شخص کا فلٹر؛ ایک شخص جو خدا کی حضوری میں کھڑا ہونا چاہتا ہے۔ خدا کا فلٹر کیا ہے؟ اُس کا کلام ہے۔ ”جس روز تو نے کھایا، اُس روز تو مرا“ پرواہ نہیں کیا ہو رہا ہے؛ آپ اس کلام کو مت چھوڑیں۔ ”کلام کے پانی سے غسل کیا ہوا ہے“ اور یہ ایک باشعور شخص کا فلٹر ہے۔ اسلئے یہ کسی تنظیم کا نہیں، کسی عقیدے کا نہیں، کسی چرچ کا نہیں، اور نہ ہی کسی گرجے کا ہے، بلکہ یہ ایک باشعور شخص کا فلٹر ہے، کیونکہ آپ کی عدالت خدا کے کلام سے کی جانی ہے۔ ایک باشعور شخص ایسا سوچے گا۔ ایک بیوقوف شخص، یا پھر دنیاوی ذائقے والا، اس کے متبادل، کچھ بھی لے لیگا۔ جب حقیقی چیز موجود ہے تو پھر اس کا متبادل کیوں؟

(132) سوچیں، اس کے متعلق آپ ایک منٹ سوچیں۔ ایک عورت جو غیر زبان بولتی ہے، اور اُس کے بال کٹے ہوئے ہیں اور لیپ اسٹک لگائی ہوئی ہے، اور پھر بھی چرچ اسے پکڑے رکھتا ہے، کہ غیر زبان رُوح القدس کا ثبوت ہے۔

(133) یا کوئی مناد جو کسی سمفنی یا کسی بائبل سکول سے آتا ہے، اور تثلیث کے پتیسے کو استعمال کرتا ہے، اور خدا کے کلام کے ساتھ، کسی تنظیم یا کسی عقیدے کے لیے سمجھوتا کرتا ہے۔ کیا یہ ایک باشعور شخص کا فلٹر ہے؟ بھائی، میری نظر میں تو بالکل بھی نہیں ہے۔ یہ کوئی بیوقوف شخص ہے جو اس میں سے کھینچنے کی کوشش کر رہا ہے۔ بیٹھیک بات ہے۔ کیا آپ یہ تصور کر سکتے ہیں؟ خدا کے کلام کو اپنی جان کیلئے بحیثیت فلٹر استعمال کرنے کی بجائے؛ وہ کسی پرانے عقیدے یا تنظیم کے گروہ کو اپنے اوپر آنے دے رہا ہے، بجائے اس کے کہ وہ خدا کے کلام کے فلٹر کو لے۔ اور پھر وہ پورے طور سے آلودہ ہو جاتا ہے، اور انسانی بنائے گئے عقیدوں میں اپنے آپ کو پھنسا لیتا ہے، اور ایسے کام کرتا ہے، ”تا کہ ہو سکے تو چنے ہوؤں کو بھی گمراہ کر لے“ اور کلام کو نظر انداز کرتا رہتا ہے۔

اور، اگر وہاں کوئی کھینچنے والی چیز موجود ہے، تو وہ خود اپنی جان کے اندر اس چیز کو کھینچ لیتی ہے۔ لیکن اگر وہ مقرر شدہ بیچ ہے..... اس بات کو مت کھویں۔ اگر مقرر شدہ بیچ اُس میں نہیں ہے، تو پھر وہ اُس چیز کو نہیں کھینچ پائے گا، اسلئے وہ اپنی خواہش ہی کھینچ پائیگا۔

(134) اگر تمباکو نوشی کرنے والا شخص تمباکو نوشی کرنے والے آدمی کا ذائقہ لینا چاہتا ہے، اور اگر

اُسکو ایک لکڑی پکڑادی جائے..... یا میں کہتا ہوں، ”اپنی اُننگی چوس لو،“ اور وہ وہاں کھڑا رہ کر اپنی اُننگی چوستا رہے۔ [مثال دینے کیلئے، بھائی برتنم اپنی اُننگی چوستے ہیں۔ ایڈیٹر۔]

(135) دیکھیں، وہ کہے گا، ”یہ حماقت ہے۔“ کیوں؟ کیونکہ وہ نیکوٹین کا ذائقہ لینا چاہتا ہے۔ اس لیے، وہ ایک باشعور شخص نہیں ہے۔ سمجھے؟ لیکن آپ کہتے ہیں، ”اچھا، میں نہیں ہوں، میں کسی چیز کا ذائقہ نہیں لوں گا۔ میں اس کا ذائقہ حاصل کرنا چاہتا ہوں..... میں تمباکو کا ذائقہ حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے یہاں کسی چیز کا ذائقہ حاصل نہیں ہو رہا۔“

(136) اُسے چٹختی دے دیں اور اُسے وہ چوسنے دیں۔ سمجھے؟ یقیناً، اُسے وہ چوسنے دیں۔ تو وہ کہے گا، ”مجھے کسی چیز کا ذائقہ نہیں آرہا۔“ تو پھر، آپ اسکو کیوں چوس رہے ہیں؟ آپ نیکوٹین کا ذائقہ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

اور جب آپ کسی چرچ کے عقیدے کو چوس رہے ہوتے ہیں، تو پھر آپ عورتیں اپنے بال کٹواتی ہیں، چہرے پر رنگ کرتی ہیں، اور بے حیا کپڑے پہنتی ہیں؛ اور آپ مردانہ کی طرف دیکھتے ہیں، اور یہ سب چیزیں کرتے ہیں، اور آپ یہ کرتے ہی رہتے ہیں۔ یہ کیا ہے؟ اس میں کیا ہے؟ اس میں اب بھی دنیا داری ہے، اور آپ کے پاس اُس کا ذائقہ ہے۔ آپ یہ صرف ذائقے کیلئے کر رہے ہیں۔

(137) ”میں اس چرچ میں جاتا ہوں؛ وہ اس چیز کا نام تک نہیں لیتے ہیں۔ وہ اس کے بارے میں کچھ بھی بیان نہیں کرتے ہیں، اس کے متعلق کچھ بھی نہیں کہتے ہیں۔ وہ ان چیزوں کا ذکر بھی نہیں کرتے ہیں۔ ہمارا مناد اس کے متعلق بہت کھلے ذہن والا ہے۔ ہم اس طرح کی باتیں نہیں کہتے ہیں۔“ یہ کیا ہے؟ آپ کے پاس دُنیاوی ذائقہ ہے جسکو آپ چوس رہے ہیں۔ ٹھیک ہے!

(138) لیکن ایک باشعور خاتون اس طرح کی چیز نہیں لگی۔ اُسے معلوم ہے کہ اُسے پاک ہونا ہے۔ اور صرف ایک ہی چیز ہے جو آپ خُدا کے کلام میں سے کھینچ سکتے ہیں اور وہ رُوح ہے، وہ جلانے والی قوت ہے تاکہ جو کلام، آپ میں ہے، وہ خود کو زندہ کرے اور جس زمانہ میں آپ زندگی گزار رہے ہیں اُس میں یسوع مسیح کو ظاہر کرے۔ ہللو یاہ! بھائی، اگر یہ سچائی نہیں ہے، تو پھر مجھے معلوم نہیں کہ سچائی کیا ہے۔ اگر یہ سچائی نہیں ہے تو میں اپنا ذہنی توازن کھو چکا ہوں۔

(139) یہ آپکے دل میں کلام خود ہے، جو وہاں مقرر شدہ ہے، وہی اس کو کھینچ رہا ہے۔ اور یہ دُنیا کو باہر پھینک دیتا ہے؛ یہ اُسے نہیں چاہتا ہے۔ لیکن جب یہ کلام کے اندر آ جاتا ہے، تو اسے کھینچنا شروع کر دیتا ہے۔ اور جب یہ کلام کے ذریعے گزرتا ہے، تو پھر اس کلام کو زندہ کرنے کیلئے رُوح القدس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہو سکتا ہے۔

(140) دیکھیں ایک باشعور، روحانی شخص کا فلٹر کلام ہے، اور وہ اُسکے مقدس ذائقہ کو مطمئن کرتا ہے جو اُسکے دل میں ہوتا ہے؛ ایک باشعور شخص کا فلٹر، ایک مقدس شخص کا ذائقہ ہے۔ اوہ، میرے خُدا یا، ہم کس چیز کے اندر ہیں!

(141) اپنی جان کے لیے خُدا کے فلٹر کو استعمال کرنے کی بجائے، وہ شیطان کو موقع دے رہا ہے کہ وہ اُسے کسی تنظیم یا عقیدے کے ذریعے دھوکا دے، بالکل ویسے ہی جیسے تمباکو کمپنی اُن لوگوں کو دھوکا دے رہی ہے جو سگریٹ پیتے ہیں۔ آپ کو صرف زیادہ ارکان میں دلچسپی ہے، بس یہی کچھ ہے۔ اور، مجھے یہ کہتے ہوئے، کچھ منٹوں میں ختم کرنا ہے۔

(142) اندھی لودیکہ! ہم اور کتنے اندھے ہو سکتے ہیں! اندھی لودیکہ، جو اس زمانہ کے اندھوں کی رہنمائی کر رہی ہے، جو جھوٹے ڈھونگ میں، جھوٹے عقیدوں میں، جھوٹی رسموں میں ہے، اور اُن تنظیموں میں ہے جو جھوٹی ہیں، اُس عقیدوں والی کتابوں میں ہے جو جھوٹی ہے۔ اوہ، اندھی لودیکہ، جو اندھوں کی رہنمائی کر رہی ہے، تم سب اُس گڑھے کی جانب جا رہے ہو!

(143) مناد، آج رات اپنے فلٹر کو بدل لیں۔ اُس تنظیمی نیکیوٹین کو اپنے نظام میں مت کھینچیں، جو کہ عقیدوں اور رسموں کا ہے، کیونکہ یسوع نے کہا، ”جو کوئی بھی اس میں ایک لفظ بڑھائے گا، یا جو کوئی اس میں ایک لفظ گھٹائے گا۔“ جب آپ اپنی جماعت کو بتاتے ہیں کہ عورتوں کے لیے یہ کرنا ٹھیک ہے، اور وہ بھائی بھی ایسا کر سکتے ہیں، اور یہ سب چیزیں، یہ اور باقی ساری چیزیں جائز ہیں؛ تو وہ فلاں فلاں کام کیسا تھ ٹھیک کھڑے رہتے ہیں، اور اُن سب عقیدوں اور چیزوں کو پورا کرتے رہتے ہیں، تو کیا آپ کو خود پر شرمندگی نہیں ہوتی ہے؟

”اے اندھے فریسیو،“ یسوع نے ایسا ہی کہا تھا۔

(144) اور یسوع پکار اٹھا، ”اے اندھے فریسیو،“ آج رات رُوح القدس میرے دل میں پکار رہا ہے، ”اے اندھی لودیکیہ! کتنی ہی بار خُدا نے تمہیں بیداری دی! لیکن اب تیرا وقت آچکا ہے؛ کیونکہ اب بہت دیر ہو چکی ہے۔ تم نے کیسے اُن لوگوں کا مذاق اڑایا اور اُن پر ہنسے جنکو خُدا نے تمہارے پاس بھیجا! لیکن اب تیرا وقت آچکا ہے۔ اوہ، امریکہ، امریکہ، کتنی بار خُدا نے تجھ پر سایہ کرنا چاہا جیسے ایک۔ ایک مرغی اپنے بچوں پر سایہ کرتی ہے، لیکن تُو نے نہ چاہا۔“ اب یہ آواز ساحل سے ساحل تک جا رہی ہے، یہ شمال سے لے کر جنوب تک جا رہی ہے، اور یہ مشرق سے لے کر مغرب تک جا رہی ہے۔ کتنی ہی بار خُدا نے تم پر سایہ کرنا چاہا، لیکن تم نے نہ چاہا! اب تیرا وقت آچکا ہے۔

(145) تو میں بکھر رہی ہیں۔ دُنیا زوال پذیر ہو رہی ہے۔ اسکا پندرہ سو میل کا ایک ٹکڑا، تین یا چار سو میل چوڑا ٹکڑا ہے، جو ڈوب جائے گا، سو..... یا ممکن ہے کہ چالیس میل کی اس عظیم گہرائی میں اُس پار، انہی دنوں میں سے کسی دن ڈوب جائیگا، اور لہریں سیدھا کینٹکی ریاست سے ٹکرائیں گی۔ اور جب یہ ہوگا، تو یہ دُنیا کو اتنے زور سے ہلانے کا کہ جو بھی زمین کے اُوپر ہوگا وہ ہل جائیگا۔

(146) اوہ، مجھے اُس زمانوں کی چٹان میں چھپا لے! اے خُدا، میرے ساتھ ایسا ہونے دے، میرے ساتھ ایسا ہونے دے۔ اے خُداوند، مجھ پر پھونک۔ اے زندہ خُدا کے رُوح، مجھ پر پھونک۔ خُداوند، مجھے خُدا کا فلٹر لیکر اُس میں جینے دے۔ میرے پیچھےڑوں میں رُوح القدس کی تازہ ہوا کو آنے دے، ہر روز میری جان میں آنے دے، تاکہ اے خُداوند، میں تیرے خلاف گناہ نہ کر سکوں۔ مجھ پر پھونک، اے رُوح القدس، مجھ پر پھونک! مجھے.....

(147) مجھے خُدا کے کلام کو اپنے دل میں رکھ لینے دے، اور یہی مقصد ہو کہ میں اِس سے، دہنے ہاتھ یا بائیں ہاتھ نہ مڑوں، اور میں اپنے زندگی کے تمام دن ہمیشہ اسکے ساتھ سچائی سے لپٹا رہوں۔ اے خُدا باپ، میرے اُوپر رُوح القدس کی زندگی کو بھیج دے، تاکہ میرے لیے اُس کلام کو زندہ کرے، اور میں یسوع مسیح کو ان لوگوں کے روبرو ظاہر کر سکوں جو میرے سامنے ہیں، اور جو یہ ہونے کے منتظر ہیں۔ یہی میری دُعا ہے۔

(148) اوہ، میرے خُدا یا! غور کریں کیسے وہ آج کے دور میں اپنے چرچہ میں کام کرتے ہیں۔

اُن لوگوں کو تنظیمی فلٹر کے ذریعے چوس کر، اقتصادی کونسل میں کھینچ رہے ہیں۔ کیوں؟ کیوں؟ کیونکہ تنظیم، اُنہیں اُنکی دل کی خواہش مہیا کرتی ہے۔ وہ تنظیمی ذائقہ رکھتے ہیں۔ وہ ایسا ہی کریں گے۔

(149) ہر دفعہ خُدا نے اُنکے درمیان بیداری بھیجی، اور، دیکھیں، اُنہوں نے اُسکا کیا کیا؟ اُنہوں نے تنظیم بنالی۔ کیا یہ درست ہے؟ لہذا اُنکے پاس اپنی طرز کا فلٹر ہے، کیونکہ اُنکا یہ عظیم ذائقہ ہے۔ اور اب خُدا اُنکو اُنکی خواہش اُنکے ذائقے کے مطابق دیگا۔ وہ اُن کو دے گا..... وہ ٹھیک اُن کو اقتصادی کونسل میں کھینچ رہے ہیں، اور پھر اُنکو اُنکا تنظیمی ذائقہ مل جائیگا۔ اُنہیں یہ مل جائیگا۔

(150) اوہ، لودیکہ کی کلیسیا، اُنکے فریبوں سے، اِس زمانہ میں دھوکا نہ کھا۔ اوہ، پینتی کوسٹ، تُو جو لودیکہ میں چلی گئی ہے، اب آپ لوگ لودیکہ کا حصہ ہیں، کلیسیا مردہ ہے؛ میتھو ڈسٹ، پپٹسٹ، اور پریسیپیٹین کی طرح، یہ بس روایتی شکل میں ہے۔ لیکن تم اے پینتی کا سٹلو جنھوں نے ایک دفعہ تھوڑی دیر ”آمین کہا“؛ مگر اب تم پلیٹ فارم پر آ کر بہت سارا میوزک چلاتے ہو، اور بال کٹی ہوئی عورتیں اُس جگہ ناچ رہی ہوتی ہیں، اور پھر بھی الہی شفا پر ایمان رکھتے ہو؛ کتنی بار خُدا نے تمہیں قبول کرنا چاہا، لیکن تم نے ہر بار دوسرا فلٹر، تنظیمی فلٹر لے لیا۔ کتنی بار خُدا نے تمہیں لینا چاہا!

(151) یہ کتنا بڑا دھوکا ہے! متی 24:24، یسوع نے کہا کہ..... ”اگر ممکن ہو تو یہ برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں۔“ آپ اسکے کتنا قریب ہیں، بالکل حوا کی طرح، صرف ایک یا دو چھوٹی چیزوں کے لیے چھوڑ رہے ہیں جو آپ کو کبھی نہیں ملیں گی، کیونکہ آپ منظم ہو گئے اور اسے حاصل نہ کر سکے۔ یہ بالکل اسی طرح ہے۔ بس یہ ایسے ہے جیسے پوری چیز کو لینا ہوتا ہے، ”کیونکہ جس نے ایک ہی بات میں خطا کی، وہ سب باتوں میں قصور وار ٹھہرا۔“ اوہ!

(152) پینتی کوسٹ، پینتی کوسٹ، اپنی سوچ کو خُدا کے فلٹر سے گزار، نہ کہ اپنے تنظیمی خوابوں سے گزار، پھر تم ایک پاک شخص کے ذائقہ کیساتھ، اور رُوح القدس کے حقیقی بچے کیساتھ باہر آؤ گے۔

(153) کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ ایک شوہر اپنے بیوی کو بال کاٹنے، اور اُسے چھوٹے کپڑے پہننے، اور بے حیا کپڑے پہننے کی اجازت دے، اور پھر کہے کہ وہ ایک باشعور شخص کے فلٹر سے گزر کر آیا ہے؟ کیا آپ ایک شخص کو ایسا کرتے ہوئے تصور کر سکتے ہیں؟

(154) کیا آپ ایک ایسے مناد کو پلپٹ پر کھڑا تصور کر سکتے ہیں، جسے کلیسیا کی طرف سے اچھے پیسے ملتے ہیں اور وہ اُسے تھپکی دیتے ہیں، اور اُسے، ”ڈاکٹر، بھائی، ریورنڈ کہتے ہیں،“ اور اُسے ہر قسم کی پارٹی پر لے کر جاتے ہیں جہاں وہ اکٹھے نہاتے ہیں، اور ساحل پر جا کر، سب کچھ کرتے ہیں؛ کیا آپ یہ تصور کر سکتے ہیں اور کیا وہ آدمی دعویٰ کر سکتا ہے کہ وہ باشعور شخص کے فلٹر سے گزر کر آیا ہے؟

(155) اور اُن میں کچھ عورتیں پلیٹ فارم پر ایسی ہوتی ہیں، کہ اُن کے کپڑے اُن کے گھٹنوں سے بھی اُوپر ہوتے ہیں، اور اسقدر تنگ ہوتے ہیں ہر چیز اُس میں سے نظر آتی ہے، اور تمام حرکات دکھائی دیتی ہیں، اور اُن کے نیچے کے کپڑے اُن کے لباس سے نظر آ رہے ہوتے ہیں؛ یہ بہت بُرا ہے اور چھوٹے کپڑے، اور نیکیں، اور ایسی چیزیں پہنی جاتی ہیں۔ تم پینٹی کاٹل، لودیکائی مناد، اندھے ہو، میں نہیں جانتا، کب تک خُدا تمہیں برداشت کریگا۔ کاش..... کہ خُدا تمہاری۔ تمہاری اندھی آنکھوں پر رحم فرمائے۔ آج رات اُسکے پاس، تمہاری آنکھیں کھولنے کیلئے مُر مہ ہے، تاکہ تم دیکھ سکو۔

(156) اور جیسے میں نے آج صبح کہا، ہم دیکھنے والے زمانہ میں ہیں، جو بلندی پر ہے۔ اس سے اوپر اور کوئی بھی مقام نہیں ہے، جسے جاننے کیلئے، آپ مزید اور اوپر نکل سکیں۔ آپ، آپ اپنے ناک سے، سونگھ سکتے ہیں؛ اپنے لبوں سے، آپ بول سکتے ہیں؛ اپنے ہاتھوں سے، آپ محسوس کر سکتے ہیں اور رسائی حاصل کر سکتے ہیں؛ اور اپنے پاؤں سے سرانجام دے سکتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ؛ لیکن آپ اپنی آنکھوں سے اوپر نہیں جاسکتے ہیں۔

(157) ملا کی 4 آچکا ہے؛ غور کریں!“ اور شام کے وقت روشنی ہوگی۔“ اوہ، روشنی میں چلیں!

ہم اُس روشنی میں چلیں گے، وہ خوبصورت روشنی ہے،

اُس مقام سے آتی ہے جہاں رحم کی بوندیں بہت روشن ہیں؛

میرے چاروں طرف دن اور رات چمکتی ہیں،

یسوع، کلام ہے، جو دُنیا کا نور ہے۔

(158) جی ہاں، جناب۔ اس سے ہو کر گزریں، اوہ، بھائی، اور پھر آپ ایک پاک شخص کے

ذائقہ کے ساتھ، اور رُوح القدس کے ساتھ باہر آئیں گے۔

(159) اوہ، اے خاتون، لباس کے بارے میں اپنی جدید سوچ کو گزاری۔ اس سے پہلے کہ آپ سڑک پر اُن مردوں کیسا منے جائیں، اپنی جدید سوچ کو گزاریں؛ آپ نوجوان عورتیں، آپ بزرگ عورتیں، اس سے پہلے کہ آپ سڑک پر اپنے تنگ کپڑوں کیساتھ جائیں، اس پر آگے پیچھے سے دھیان دیا کریں۔ میں تنقیدی نہیں ہوں۔ میں آپکا بھائی ہوں۔ میں زندوں اور مُردوں کے درمیان کھڑا ہوں، اور سمجھتا ہوں کہ میں کیا کہہ رہا ہوں۔ اس سے پیشتر کہ آپ باہر جائیں، جانیں کہ آپکا بدن ایک مقدس حکم ہے، یا ایک مقدس ذات ہے جو خُدا نے آپکو عطا کی ہے؛ اس سے پہلے کہ آپ سڑک پر، ایسا لباس پہن کر جائیں، اپنے ذہن کو ایک باشعور خاتون کے فلٹر سے گزاریں۔ اور یہ بات یاد رکھیں، کہ ”جس کسی نے آپکی طرف بُری نظر ڈالی، آپ اُسکے ساتھ زنا کر چکی۔“ بہن جی، اسے یاد رکھیں۔

(160) اور بھائی، اس سے پہلے کہ آپ اپنا سر اُسے دیکھنے کے لیے، دوسری بار گمائیں، اپنا ذہن ایک باشعور شخص کے فلٹر سے گزاریں۔ پھر آپ ایک مقدس شخص کے ذائقے کے ساتھ باہر آئیں گے، دیکھیں، وہی کریں جو درست ہے۔

(161) غور کریں، اگر آپ اپنا ذہن ایک باشعور عورت کے فلٹر سے گزاریں، تو پھر آپ باہر مقدس خاتون کے کپڑوں میں آئیں گی۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ اور بھائی، آپ باہر، ایک پاک آدمی والی نظر کے ساتھ آئیں گے۔ اب، بس یہی بات ہے۔

جو کچھ آپ کرتے ہیں، اُسے خُدا کے کلام کے فلٹر سے گزاریں، اور پھر دیکھیں آیا یہ ٹھیک ہے یا یہ غلط ہے۔

(162) پھر آپ ایک پاک خاتون کے لباس میں، لمبے بالوں کیساتھ، اچھے لباس میں باہر آئیں گی؛ پسِ حلم، اور مزاج کی غربت سے آراستہ رہیں؛ نہ کہ لڑائی جھگڑے، اور فساد وغیرہ کیساتھ آراستہ رہیں۔ ”پسِ حلم، اور مزاج کی غربت سے آراستہ رہیں، کیونکہ خُدا کے نزدیک اس کی بڑی قدر ہے۔“ بائبل ایسا کہتی ہے۔

اب میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں، آپ سب سے جو ملک بھر میں ہیں۔ ہم کچھ ہی منٹوں میں اسکو ختم کریں گے۔



(163) اب، ہم سب آج رات، اپنی خواہشات کو پرکھیں، اور پھر آپ دیکھ سکتے ہیں کہ آپ کس فلٹر سے گزرتے رہے ہیں۔ آئیں، ہم سب اپنے آپکو پرکھیں، جو یہاں اور ملک بھر میں موجود ہیں۔ اپنی خواہشات کو پرکھیں، کہ آپ حقیقی طور پر زندگی میں کیا چاہتے ہیں۔ پرکھیں کہ آپ کس کیلئے لڑ رہے ہیں۔ پرکھیں کہ آپ یہاں کس لیے ہیں۔ پرکھیں کہ آپ چرچ کس لیے جاتے ہیں۔ کوئی چیز آپکو ایسا بناتی ہے..... چرچ جانا بہت اچھی بات ہے، لیکن صرف چرچ تک ہی نہ رہیں؛ وہ آپ کو نہیں بچائیگا۔ سمجھے؟ صرف کچھ منٹوں کے لیے غور کریں، اور کہیں، ”کیا یہ میرا مقصد ہے..... میں۔ میں کس قسم کے فلٹر سے ہو کر، گزرتا رہا ہوں؟“

اور اگر آپ خدا کے کلام سے نہیں جڑتے، اور آپ کی جان ایسا نہیں کرتی، تو پھر کہیں کوئی گڑبڑ ہے؛ کیونکہ آپ کا ذائقہ ظاہر کرتا ہے، کہ زندگی..... آپ میں کس قسم کی زندگی ہے۔ اگر یہ پاک، محتاط، اور باعزت ہے، تو اس طرح سے یہ باہر آئیگی۔ اگر ایسا نہیں ہے، تو پھر آپ میں کسی دوسری قسم کا ذائقہ ہے جسے آپ کھینچ رہے ہیں۔ یہ بالکل درست ہے۔

اور اگر وہ ذائقہ خدا کا کلام اور اُسکی مرضی ہے، تو پھر آپکو پتہ ہے کہ آپ میں کیا ہے، کیسا ذائقہ آ رہا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ اُس کلام کا حصہ ہیں۔ وہ کلام آپ میں ہے، اور کلام میں سے کھینچ رہے ہیں۔

(164) یہ کس میں سے کھینچا جا رہا ہے؟ یہ کلام میں سے کھینچا جا رہا ہے، کیونکہ آپ اس زمانہ میں مسیح کے بدن کا حصہ ہیں۔ اور اگر وہ کلام آپ میں ہے، تو وہ کلام کے وسیلہ ہی کھینچا جاسکتا ہے، وہ رُوح اُس کلام کو زندہ کرتا ہے جو آپ میں ہوتا ہے۔ صرف تنہا کلام نہیں جئے گا۔ یہی وجہ ہے، ”وہ سب جو باپ نے مجھے دیئے ہیں میرے پاس آجائیں گے؛ اور میں اونچے پر چڑھایا جاؤں گا، اور میں سب کو اپنے پاس کھینچوں گا۔“ سمجھے؟ دیکھیں، ”باپ نے“، اُس دل میں یہ رکھ دیا ہے، جو مسیح کے بدن کا حصہ ہے جو دنیا میں ہے، اور پہلے سے مقرر شدہ ہے۔

(165) کوئی بھی شخص جو حقیقی مسیحی ہے، اور دوبارہ جنم لیا ہوا ہے، وہ یہ جانتا ہے، جب وہ ایک چھوٹا بچہ تھا، یا ایک چھوٹی لڑکی، یا بچی یا بچہ تھا، تو اُن میں کچھ تو تھا جسکے لیے اُنکو خدا کی بھوک تھی۔

اور آپ نے چرچ میں شامل ہونے کی کوشش اور باقی سب کچھ کیا؛ لیکن اس سے کام نہ چلا۔ یہ کیا تھا؟ یہ وہ کلام تھا۔ آپ فلٹر کی تلاش میں تھے۔ اور ایک دن اسکی روشنی آپکے سامنے چمک گئی؛ آپ نے یسوع مسیح کو کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں دیکھ لیا۔ اس نے ذائقے کو مطمئن کر دیا۔ سمجھے؟ کیونکہ زندگی آپ میں سے ہو کر، کھینچ رہی تھی۔ دیکھیں، وہ زندگی آپ میں سے ہو کر کھینچ رہی ہے۔ یہ بتا رہی ہے کہ آپ کس چیز کے خواہشمند ہیں۔ آپ کھینچ رہے ہیں۔ آپ اس، یا اُس، یا کسی بھی دوسری چیز کیساتھ نہیں کھینچ سکتے ہیں۔ آپ کو وہ ٹھیک فلٹر مل گیا ہے، اسلئے آپ ایک باشعور شخص ہیں۔ سمجھے؟

(166) اگر آپ ایک باشعور شخص ہیں، تو آپ پہلے سے مقرر شدہ ہیں، یا پہلے سے فلٹر کے عمل سے..... بنائے عالم سے پیشتر گزر چکے ہیں۔

(167) اور اگر کوئی تنظیمی مناد یہ سنتا ہے، اور اگر وہ تنظیمی مناد ہے، تو میں اُمید کرتا ہوں کہ وہ ایک باشعور شخص کے فلٹر کو لے۔ پھر وہ اُس تنظیمی پیک کو باہر پھینک دیگا جو یقیناً تباہ ہونے والا ہے، کیونکہ وہ ایک انسان کا کلام ہے؛ اور خُدا کے کلام کے فلٹر کو قبول کر لیں جو نہ کبھی ناکام ہوگا اور نہ ہی کبھی ٹلے گا، اور یہ ایک پاک شخص کے ذائقے کے مطابق ہوگا۔ اور، جیسے یعقوب نے کیا تھا، ایسا شخص ساری دُنیا کو اور اپنی تنظیم کو اور اپنی ساری شہرت کو قربان کر دیگا، جو دُنیا میں ہے، جہاں آپ بپ، کارڈینل بن سکتے ہیں، جہاں آپ اسٹیٹ پریس بیئر، یا کسی بڑے چرچ کے پاسٹر ہو سکتے ہیں۔ وہاں جو کچھ بھی ہے آپ اُس سب کو قربان دیں گے۔ عیسوی طرح نہیں، کہ دُنیا کا حصہ بن جائیں؛ بلکہ یعقوب کی مانند، آپ اپنا سب کچھ صرف اُس پیدائشی حق کو برقرار رکھنے کے لیے دے دیں گے، جو ایک باشعور شخص کا فلٹر ہے؛ کیونکہ یہ آپ کو ایک پاک شخص کا ذائقہ دیگا۔ اور یہ مطمئن کرے گا۔ اور یہ مطمئن کرے گا، اور خُدا کی پاکیزہ بھلائی کے ابدی ذائقے کے ساتھ تقدیس بخشنے گا۔

(168) یاد رکھیں، ابلیس نے پہلا سوراخ حوا کے ذہن میں، یا اُسکی سوچ میں کیا تھا، تاکہ وہاں سے اُسکی عقل اور علم کا ذائقہ گزر سکے۔

(169) اب اسکے متعلق سوچیں۔ میں ختم کر رہا ہوں۔ ابلیس نے پہلا سوراخ اس طرح کیا؛

کیونکہ وہ جس چیز کو کھینچ سکتی تھی وہ کلام تھا۔ خُدا کے کلام کے وسیلے وہ رُوح تھی؛ اسیلئے اُس نے کہا تھا، ”جب تک تم اس فلٹر سے سانس لیتے رہو گے، تم کبھی نہیں مرو گے؛ مگر تم نے اس سے ہٹ کر سانس لیا، تو تم مر جاؤ گے۔“ سمجھے؟

(170) اور ایلیس نے کہا، ”لیکن تم کچھ نہیں جانتے۔ لیکن تو بھی تم اسکا تھوڑا سا ذائقہ چکھ لو، اور پھر تمہیں معلوم ہو جائیگا؛ اور تم خُدا کی مانند ہو جاؤ گے۔ دیکھیں، اُس کو ٹھیک اور غلط کا پتہ ہے؛ تمہیں معلوم نہیں ہے۔ اور کاش تم اسکا تھوڑا سا ذائقہ لے لو۔“ اور یوں حوانے اُسے اپنے ذہن میں ایک چھوٹا سا سوراخ، بس ایک چھوٹا سا سوراخ کرنے دیا۔

(171) اب آپ نے دیکھا میں کیوں کہتا ہوں..... آپ کہتے ہیں، ”آپ عورتوں کو کیوں نہیں سیکھاتے ہیں، کہ کیسے نعمتوں کو اور اس طرح کی چیزوں کو حاصل کر سکتی ہیں، اور وغیرہ وغیرہ؟“

(172) میں کہتا ہوں، ”آپ کیسے اُن کو الجھرا سیکھا سکتے ہیں جبکہ اُن کو اپنی اے بی سی بھی معلوم نہیں ہے؟“

صرف ایک چھوٹا سا سوراخ ہی کافی ہے جس نے سب کچھ لے لیا۔ اُس نے دُنیا کی حکمت حاصل کر لی، اور، جب اُس نے ایسا کیا، تو پھر اس نے پورے خاندان کو موت کے گھاٹ اتار دیا، وہ صرف حکمت کا ذائقہ چکھنا چاہتے تھے۔

(173) اب فلٹر کی جانب دیکھیں، اور فوراً اس نے اپنا ذائقہ بتا دیا۔ اُسکا ذائقہ دُنیاوی تھا؛ یہی تھا جو حوا کو لگ گیا تھا۔ یہی کچھ آج بھی ہے۔ لوگ دُنیا اور دُنیا کی چیزوں سے محبت کرتے ہیں، دینداری کی وضع بھی رکھتے ہیں، لیکن اُسکے اثر کا انکار کرتے ہیں۔ دیکھیں، ایلیس انہیں غیر زبانیں بولنے دیگا؛ وہ انہیں شور کرنے دیگا؛ وہ انہیں الہی شفا کی عبادت کرنے دیگا، وہ انہیں اس قسم کی سب چیزیں کرنے دیگا۔

(174) یسوع نے کہا، ”اُس دن بہترے میرے پاس آئینگے، اور کہیں گے، اے خُداوند، کیا میں نے بد رُحوں کو نہیں نکالا تھا، کیا میں نے بہت سے، ایسے کام نہیں کیے تھے؟“ وہ کہے گا، ”اے بد کارو، میری کبھی تم سے واقفیت نہ تھی۔“ جبکہ کلام ٹھیک آپ کے سامنے رکھا گیا لیکن تو بھی تم نے اُس

پرانے دُنیاوی فلٹر سے چوسا، تو دیکھیں، یہ ثابت کرتا ہے کہ آپ کے دل میں کس چیز کا ذائقہ تھا۔  
 (175) کبوتر مُردار نہیں کھا سکتے ہیں۔ وہ اسے نہیں کھا سکتے ہیں۔ اُنکے بدن میں کوئی صفر نہیں ہوتا ہے۔ لیکن ایک تو ایک کبوتر کی طرح بیچ کھا سکتا ہے اور وہ کوئے کی طرح مردار کو بھی کھا سکتا ہے، دیکھیں، کیونکہ وہ ریاکار ہے۔ لیکن کبوتر کو کسی دوسرے پرندے کی طرح نہیں بنایا گیا، اور یہی وجہ ہے کہ خُدا نے اپنے آپ کو کبوتر کی مانند پیش کیا جب وہ آسمان سے نیچے آیا۔ سمجھے؟ وہ۔ وہ مردار کی بدبو کو برداشت بھی نہیں کر سکتا ہے۔ یہ کوئی گدھ نہیں ہے؛ یہی وجہ ہے، کہ اُسکے بدن میں کوئی صفر نہیں ہوتا ہے۔ وہ اسے ہضم نہیں کر سکتا ہے۔ اگر وہ یہ کھا لیتا ہے، تو یہ اُسے ہلاک کر دے گا۔

اور کبوتر کو کبھی نہانا نہیں پڑتا ہے۔ کبوتر کے جسم کے اندر سے تیل باہر نکلتا ہے، جو اُسے صاف رکھتا ہے۔ یہی وہ زندگی ہے جو کبوتر میں ہوتی ہے؛ اُس میں ایک قسم کا تیل بنتا رہتا ہے جو اُسکے پروں کو صاف رکھتا ہے۔ اور مسیحی بھی بالکل ویسا ہی ہے؛ اُس میں ایک زندگی ہے جو اُسے صاف رکھتی ہے۔ وہ فلٹر کے عمل سے ہو کر گزرتی ہے۔

(176) اوہ، غور کریں! اب اُس..... فلٹر کی جانب دیکھیں، اور یقیناً پھر آپ ذائقہ دیکھ سکتے ہیں، کہ وہ آج کیا کر رہے ہیں۔

(177) آج کے اس جدید چرچ کو دیکھیں۔ اُنکے فلٹر کو دیکھیں۔ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ وہ کس سے محبت کرتے ہیں۔ دیکھیں اُنکے پاس کیا ہے۔ محبت، وہ کس سے محبت کرتے ہیں؟ مس لودیکہ سے جو خُدا کی عدالت کا سامنا کرنے جا رہی ہے۔ یہ بالکل ٹھیک ہے۔ محبت، چرچ کی محبت لودیکہ کے لیے ہے، تاکہ ایک عظیم تنظیم ہو، ایک بڑا نظام ہو، ایک عظیم مشہور چیز ہو، اور اچھے کپڑے پہنے ہوئے لوگ ہوں، بہت ہی نفیس طبقہ ہو، دانائی سے بھرے ہوئے ہوں، اور پوری طرح سے ابلیس میں ہوں، اور مسیح کی کلیسیا ہونے کا صرف فریب ہو۔ صرف ایک ہی لفظ ہے جسکو یہاں استعمال ہونا چاہیے، ”اور وہ مخالف مسیح ہے۔“ اسلئے، کہ جو بھی مسیح نے سیکھایا، وہ عملی طور پر اسکے خلاف ہیں؛ ٹھیک ہے، بس اتنا ہی ہے کہ وہ اپنے آپ کو یہ کہہ سکتے ہیں۔

(178) اب اگر آپ آج رات باشعور لوگ ہیں، تو یہاں اور باہر ملک بھر میں جہاں بھی پیغام سنا

جار ہا ہے، آپکی تمنا بائبل کا ذائقہ ہوگا، کوئی تنظیمی ذائقہ نہیں ہوگا، کیونکہ آپکا انصاف اس بائبل سے کیا جائیگا، یہی کلام جس سے میں آپکو آپکی جان فلٹر کرنے کیلئے بتا رہا ہوں۔ اس کلام کی ایک بات کو رد کرنے کی بدولت، اور اپنی جان کو کلام سے نہ گزارنے کی بدولت، آپکو ٹھکرایا جائیگا۔ ”کیونکہ آدمی، صرف روٹی سے جیتا، اور سانس لیتا نہیں رہیگا، بلکہ ہر اُس بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے۔“

(179) وہ آپکے اندر لایا جائیگا، جو پہلے سے مقرر شدہ ہے۔ اور جب خداوند آپ پر پھونکتا ہے، تو پھر اُسکی رُوح کلام کو زندہ کرے گی تاکہ حقیقت ہو، اور پھر آپ دیکھیں گے کہ یسوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ اوہ، میرے خدا!

(180) دُنیاوی تنظیم کو چھوڑ دیں، جو مذہبی ڈبی ہے۔ اس کو ویسے چھوڑ دیں جیسے سگریٹ کی ڈبی جنگل میں پڑی ہوئی تھی۔ اُسے سڑنے دیں اور تباہ ہونے دیں۔ کیونکہ وہ۔ وہ غلط فلٹر ہے۔ اور کلام کو لے لیں، جو کہ مسیح ہے، جو عطا کرتا ہے، جو آگے آتا ہے، اور ابدی زندگی کا ذائقہ، اور ابدی زندگی، ہر اُس شخص کو دے گا جو اُسے قبول کرے گا۔

(181) یہ کلام ہے، اگر آپ مقرر شدہ ہیں، تو آپ اسے دیکھتے ہیں۔ کسی بھی صورت میں یہ آپ سے چھپا ہوا نہیں ہے۔ آپ دیکھتے ہیں اور کہتے ہیں، ”کیوں، یہ تو میرے چہرے کیسا منہ بالکل واضح ہے! میں اسکی طرف دیکھونگا؛ یہ یہاں ہے۔ میں ٹھیک اسکی جانب دیکھ رہا ہوں۔ میں یہ دیکھتا ہوں۔ یہ کلام، یہاں ہے؛ سارا کلام، لفظ بالفظ، جی رہا ہے۔“ پھر وہ ابدی زندگی کا ذائقہ ملتا ہے جو آپ چاہتے ہیں۔

اور جب آپ اسکے ذریعے سانس لیتے ہیں، تو پھر خدا کے فلٹر کے ذریعے، کیا آتا ہے؟ رُوح کے علاوہ کچھ بھی نہیں؛ کسی بھی صورت میں، دنیا داری نہیں، کسی بھی صورت میں، بے اعتقادی نہیں۔ کیونکہ یہ خدا کا فلٹر ہے۔ اور جب آپ اس کے ذریعے سانس لیتے ہیں، تو پھر اس میں رُوح القدس کے علاوہ اور کچھ بھی حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔

(182) اب آپ کے پاس رُوح القدس کا ثبوت ہے، دیکھیں، یہ ایک مقدس آدمی یا عورت کا ذائقہ ہے۔ وہ جینا چاہتے ہیں۔ اُنکے پاس ابدی زندگی ہے۔ اور اسیلے تو یہ کلام اُن کیلئے زندہ ہوا ہے،

تاکہ وہ جنس؛ ایک باشعور شخص کا فلٹر، اور ایک مقدس آدمی کا ذائقہ۔

(183) دُنیا کو نہ لیں، بالکل اُن سگریٹ کمپنیوں کی طرح، جو کہ دھوکے میں رکھتی ہیں، بلکہ حقیقی باشعور شخص کے فلٹر کو لیں۔ اور سانس کو فلٹر کریں جو سانس آپ لیتے ہیں، وہ کھانا جو آپ کھاتے ہیں، وہ سب جو آپ لیتے ہیں؛ خُدا کے کلام کے وسیلہ اس سے سانس لیں، اور پھر آپ کو ایک مقدس شخص کا ذائقہ حاصل ہوگا۔ کیونکہ، یہ اُسے ایسا بنائے گا، کہ وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

(184) اور میں جانتا ہوں، آیا ہم ایسے ہیں یا آیا ہم نہیں ہیں..... میں ایمان رکھتا ہوں کہ ہم ہیں۔ لیکن، اگر ہم نہیں ہیں، تو پھر آج دُنیا میں کوئی تو ہے جو مسیح کے بدن کا حصہ ہے؛ اور وہ صرف خُدا کے کلام سے ہی زندہ رہے گا، ہر اُس بات سے جو خُدا کے مُنہ سے نکلتی ہے اور وہ اس زمانہ کے لیے ہے جس میں ہم جی رہے ہیں۔

(185) اور میں نہیں دیکھ سکتا کہ تنظیم کہاں ہے..... وہ الفاظ بائبل میں بالکل واضح طور سے ہیں، کہا گیا ہے کہ یہ ہوگا، اور یہ چیزیں رونما ہوں گی، اور اب ہم ٹھیک اسی زمانہ میں رہ رہے ہیں۔ میں نہیں دیکھ سکتا کہ یہ اس زمانہ کے علاوہ اور کہاں ہو سکتا ہے۔

(186) کلیسیا، مجھے معلوم ہے میں نے آپ کیساتھ کسی دن عدالت میں کھڑے ہونا ہے۔ یہ بات مجھ سے دُور رہے کہ کبھی آپ کو کوئی ایسی غلط بات بتاؤں، جو مقبولیت حاصل کرنے کیلئے ہو۔ میں ایسا نہیں کرنا چاہتا۔ اس کی بجائے میری اپنی خواہش ہوگی، کہ میں، اپنی انسانی خواہش کے مطابق، میں اپنی رائفل لیکر جنگل میں چلا جاؤں اور وہاں میں ایک چھوٹی سی جھونپڑی بناؤں، اور باقی ساری زندگی، شکار کرتے گزر اردوں۔ میں بوڑھا ہو گیا ہوں، تھک گیا ہوں، کمزور ہو گیا ہوں، اور ماند پڑ گیا ہوں، لیکن میں پیچھے نہیں ہٹ سکتا۔ کچھ تو مجھ میں ہے، جو متحرک ہے۔ مجھ پر افسوس اگر میں سچائی بلکہ پوری سچائی نہ بتاؤں۔ مجھ پر افسوس اگر میں اپنے بدن کی آخری سانس تک یہاں کھڑا نہ رہوں۔ مجھے ضرور کھڑا ہونا ہے، اس سے قطع نظر کہ کوئی کیا کہتا ہے۔ میں خُدا کے سامنے ذمہ دار ہوں۔

(187) اور میں حقیقی طور پر ایمان رکھتا ہوں کہ یہ باتیں جن کی منادی ہم کر رہے ہیں یہ سچ ہیں۔ یہ اس لیے نہیں کہ میں اسکی منادی کر رہا ہوں۔ نہیں، میرے بھائی۔ نہیں، جناب۔ خُدا میرے

دل کو جانتا ہے۔ میں تو اس قدر جماعت میں بیٹھنا اور مسح شدہ منادی کو سُنا پسند کرونگا۔ میرے لیے یہ کتنا آسان ہوگا، یقیناً کیونکہ میرے پاس بھی ابدی زندگی ہے بالکل اُس شخص کی طرح جو پلٹ پر کھڑا ہوتا ہے۔ میں بھی اس کا حصہ ہوں بالکل جیسے کہ وہ ہے۔ میں بھی بالکل اُسی آسمان پر جاؤں گا، اور مجھے بھی وہی اعزاز ملے گا۔ یہ میرے لیے کتنا آسان ہوگا کہ وہاں بیٹھوں اور ان چوٹوں، اور مار پیٹ، اور دیگر ایسی چیزوں سے محفوظ رہوں۔ یہ کتنا آسان ہوگا، کیونکہ بغیر نیند کے پوری پوری رات جاگتا ہوں، اور صرف ایک یا آدھا گھنٹہ، یا دو گھنٹے آرام کرتا ہوں؛ کیونکہ ساری رات اُن چیزوں کیلئے کشتی کرتا رہتا ہوں جو منظرِ عام پر آئی ہیں۔ میرے لیے یہ کرنا کتنا آسان ہوگا، کہ اگلی صبح اپنی پستول لوں، اور مچھلی کی بنی پکڑوں، اور مچھلیاں پکڑنے اور شکار کے لیے چلا جاؤں! یہ کتنا آسان ہوگا!؛ لیکن بھائی، یہ میری قسمت میں آیا ہے۔ ہونے پائے کہ خُدا میری مدد کرے کہ میں اپنے اس کام سے کبھی نہ ہٹوں، بلکہ وفاداری سے اور حقیقی طور سے کھڑا رہوں، اور آپ کیلئے ایک باشعور شخص کا فلٹر تیار کروں جو آپ کو ایک مقدس شخص کا ذائقہ دے۔

(188) باشعور شخص کا فلٹر وہ پانی ہے، جو ناپاکی دُور کرنے کا پانی ہے۔ یہ گناہوں سے صاف کرنے کے لیے ہے، جو کہ خُدا کا کلام ہے۔ اور ایک باشعور شخص، وہ شخص جانتا ہے کہ اُسے خُدا کے سامنے کھڑا ہونا ہے، وہ جانتا ہے کہ اُسے بائبل کی ہر بات کا جواب دینا ہے، یہ اُس ذائقہ کو مطمئن کریگا جو آپ کے دل میں ہے۔ ہونے پائے کہ خُدا اسے حاصل کرنے میں ہماری مدد کرے، آئیں ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(189) پیارے خُدا، مزید ایک اور گھنٹہ یا پھر دو گھنٹے گزر چکے ہیں۔ اور گھڑی گھوم چکی ہے۔ اب یہ پیغام تاریخ میں داخل کیا ہے، اور یہ کتاب میں ریکارڈ ہو چکا ہے۔ اب ہم سب کو اس کا جواب دینا ہے، ہر قدم جو ہم نے اُٹھایا ہے، اور ہر وہ لفظ جو ہم نے کہا ہے، ہر وہ خیال جو ہمارے ذہن سے گزرا ہے، اور ریکارڈ ابھی بھی چل رہا ہے۔ اور یہ ایسے ہی چلتا رہگا جب تک زندگی ختم نہیں ہو جاتی، اور پھر ہم اس کا جواب عدالت والے دن دیں گے۔

(190) اے خُدا، اس آسمان اور زمین کو بنانے والے عظیم خالق، تجھ پر ہم ایمان رکھتے ہیں،

اور میں اس گھڑی کے لوگوں کے لیے دُعا کرتا ہوں۔ میں اُنکے ساتھ اپنے لیے بھی دُعا کرتا ہوں، کہ خُداوند یسوع، تو اپنا فلٹر قائم رکھے گا۔ اور اگر میں کوئی نامناسب بات کہہ رہا ہوں، تو خُداوند، میں..... میں اپنے دل میں اسے نہیں جانتا۔ میں دُعا کرتا ہوں کہ اگر تیرا کلام لینا اور اُسے اِس طریقے سے استعمال کرنا میرے لیے غلط ہے، تو تُو مجھے اس کے لیے معاف کر دے۔

(191) لیکن، خُداوند، میرا خیال ہے جبکہ تو نے مجھ سے جنگل میں بات کی تھی، تو اُس صبح کے وقت کو جانتا ہے، یہ میں اپنے ذہن سے نکال نہیں سکتا۔ میں نے اسے تیری جانب سے آتے ہوئے قبول کیا۔ پس، خُدا باپ، میں نے اِسکو بیان کر دیا ہے۔ اور خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، کہ تو اسے اسی طرح سے ہونے دیگا جیسا میں نے اس کے متعلق سوچا ہے، جیسا کہ باشعور شخص، ایک شخص اگر وہ کسی بھی طرح سے باشعور ہے، تو اُسے معلوم ہے کہ اُسے خُدا کی حضوری میں کھڑے ہونا ہے، تو وہ اپنی جان میں ایسا کچھ نہیں لیگا جو ناپاک ہے اور خُدا کے کلام کے خلاف ہے۔

(192) اور، باپ، ہمیں اس بات کا احساس ہے، جیسے میں نے آج کی تنظیموں کا اس کے ساتھ موازنہ کیا ہے، خُداوند، یہ کچھ مختلف ہونا نہیں ہے۔ کسی دن، تُو میرا، میرے دل سے انصاف کرے گا۔ اور خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، تاکہ تُو نظر کرے کہ یہ کوئی مختلف ہونا نہیں تھا، بلکہ یہ مخلص ہونا تھا، اور خالص ہونے کی کوشش کرنا تھا، اور میں اس بات کو مد نظر رکھتا ہوں کہ تیرے لہو سے خریدے، ساحل سے ساحل تک، ابھی، میرے ہاتھ میں ہیں۔ اور ان میں سے بہت نے اس رپورٹ کا یقین کیا ہے۔

(193) اور، آسمان کے خُدا، ان میں ایک بھی ایسا نہ ہو جو کھو جائے۔ میں ان میں سے، ہر ایک کا دعویٰ کرتا ہوں، اور ان سب کی سامنے گناہ سے بچنے کیلئے فلٹر رکھتا ہوں، جو ناپاک کی دور کرنے والا پانی ہے، جو یسوع مسیح کا لہو ہے، اور جو مجسم کلام ہے۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ اور ہونے پائے کہ پاک روح ہر وعدہ کے وسیلہ، ہماری جانوں میں اُنڈیلا جائے۔ اور ہونے پائے کہ ہم یسوع مسیح کی دِلہن کے زندہ نمائندے، اس موجودہ وقت میں بن جائے، تاکہ شام کی روشنی کو دیکھ سکیں، ہم یہ یسوع مسیح کے نام میں تیرے آگے پیش کرتے ہیں۔ آمین۔

(194) آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“ ایڈیٹر۔] آپ اُس پر



ایمان رکھتے ہیں؟” [”آمین۔“] میں نے، اگر میں نے، انجانے میں، ”باشعور شخص کا فلٹر بیان کرتے ہوئے کچھ غلط کہہ دیا ہے،“ تو میں مزید اور کچھ نہیں کہہ سکتا۔ میرے پاس کوئی تعلیم نہیں ہے۔ میں صرف وہی کہتا ہوں جو میرے پاس آتا ہے۔ اور جب میں نے اُس ڈبی کو وہاں پڑا دیکھا، تو میں نے سوچا، ”کیسی ریا کاری کی صف بندی ہے!“

اور کسی چیز نے کہا، ”بالکل کلیسیا کی طرح ہے۔“

(195) ایک باشعور شخص کا فلٹر! اوہ، میرے خُدا یا! اسکے علاوہ بھی بہت کچھ ہے۔ ایک باشعور شخص اسے بالکل استعمال نہیں کریگا۔ سمجھے؟ یقیناً نہیں۔ اور یہ ایک تمباکو نوشی کرنے والے شخص کے ذائقے کی خواہش ہوتی ہے، یہ درست ہے، کیونکہ اُسے اپنے ذائقے کو مطمئن کرنا ہوتا ہے۔ لیکن ایک حقیقی، باشعور شخص جانتا ہے کہ اُسکی جان عدالت میں جا رہی ہے، اور اُسکا ذائقہ خُدا کے کلام سے فلٹر ہوگا۔ ”وہ سب جو باپ نے مجھے دیئے ہیں میرے پاس آ جائیں گے۔“ اور وہ آدمی ہر اُس بات سے زندہ رہے گا جو خُدا کے منہ سے نکلتی ہے، اور یہی ناپاکی دُور کرنے والا پانی ہے جو ہمیں گناہوں سے الگ کرتا ہے۔ کیونکہ، جب یہ کلام کے وسیلہ آتا ہے، تو پھر ہم دیکھتے ہیں کہ اسکا یقین نہ کرنا گناہ ہے، پس ہمیں ایمان رکھنا اور آگے بڑھنا ہے۔ یہ گناہ سے الگ ہونا ہے۔ کیا آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔]

میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں پیار کرتا ہوں.....

آئیں اب اپنے ہاتھوں کو اُسکی طرف بلند کرتے ہیں۔

کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا

اور میری نجات کو

کلوری کی سولی پر خریدا۔

(196) اُس نے کیا کہا؟ ”پس جب تم، ایک دوسرے سے محبت کرتے ہو، تو اسی سے سب

لوگ جانیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو۔“ اب آئیں کسی سے ہاتھ ملائیں جبکہ ہم اس گیت کو دو بارہ

گاتے ہیں، تو کہیں، ”بھائی، میں بھی، آپ سے پیار کرتا ہوں۔“

میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں..... (یہ آپکو بتانے کے لیے ہے.....)

..... کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا

اور میری نجات کو

کلوری کی سولی پر خریدا۔

(197) اب، کیا آپ باشعور شخص کے فلٹر کو پسند کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔

ایڈیٹر۔] جب آپ کل صبح سڑک پر جاتے ہیں اور کسی سے ہاتھ ملاتے ہیں، تو بھائی، بہن، کیا آپ کے پاس باشعور شخص کا فلٹر ہے؟ جب کوئی شخص آپکو جنونی کہتا ہے، تو تب کیا آپ باشعور شخص کا فلٹر استعمال کرتے ہیں؟ جب کوئی شخص آپکے خلاف کچھ بُرا کہتا ہے، تو کیا آپکے پاس ایک باشعور شخص کا فلٹر ہے؟ دیکھیں، بُرائی کے بدلے اچھائی کریں۔ اُن لوگوں کیلئے دُعا کریں جو آپ سے کینہ رکھتے، اور جو آپکو ستاتے ہیں، کیونکہ پھر آپ اُس باشعور شخص کے فلٹر کے ذریعے سانس رہے ہیں۔

(198) کیونکہ اگر آپ صرف اُن سے پیار کرتے ہیں جو آپ سے محبت کرتے ہیں، جیسے ہم

نے ایک دوسرے سے ہاتھ ملایا ہے، تو خُداوند میں یہ نہایت عمدہ بات ہے، اور بہت اچھا ہے، لیکن کیا آپ ناقابل محبت لوگوں سے بھی پیار کر سکتے ہیں؟ یہی باشعور شخص کا فلٹر ہے۔ یہ مسیح کا رُوح ہے جو آپ میں ہے، کہ اُن سے محبت کریں جو آپ سے محبت نہیں کرتے ہیں، تو پھر آپکے پاس خُدا کا اجر ہے۔ لیکن، اب، اگر آپ یہ صرف کام سمجھ کر کریں، تو اب تک آپکو باشعور شخص کا فلٹر نہیں ملا..... ابھی تک آپ صرف دوسرے چکر میں ہیں۔ لیکن اگر آپ اپنے دل سے اُس سے حقیقی محبت کرتے ہیں، تو پھر آپ باشعور شخص کے فلٹر سے سانس لے رہے ہیں۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں، کہ جب آپ اپنے دل سے ہر کسی کو معاف کرتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، تو پھر کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کیا ہوتا ہے، کیونکہ یہ ایک مقدس شخص کے ذائقہ کو مطمئن کرتا ہے۔ کیا وہ جلالی نہیں ہے؟

..... پہلے مجھ سے پیار کیا

اور میری نجات کو

کلوری کی سولی پر خریدا۔

ہم اُس روشنی میں چلیں گے، وہ خوبصورت روشنی ہے،  
 اُسی مقام سے آتی ہے جہاں رحم کی بوندیں بہت روشن ہیں؛  
 ہمارے چاروں طرف دن اور رات چمکتی ہے،  
 یسوع ہی، دُنیا کا نور ہے  
 ہم اُس روشنی میں چلیں گے، وہ خوبصورت روشنی ہے،  
 اُسی مقام سے آتی ہے جہاں رحم کے فلٹر کی بوندیں بہت روشن ہیں؛  
 ہمارے چاروں طرف دن اور رات چمکتی ہے،  
 یسوع ہی، دُنیا کا نور ہے۔

اے سب روشنی کے مقدسوں، آؤ، اور اقرار کرو،  
 یسوع ہی، دُنیا کا نور ہے۔  
 تب آسمان کی گھنٹیاں بجیں گی،  
 یسوع ہی، دُنیا کا نور ہے۔  
 اوہ، ہم اُس روشنی میں چلیں گے، وہ خوبصورت روشنی ہے؛  
 اُسی مقام سے آتی ہے جہاں رحم کی بوندیں بہت روشن ہیں؛  
 اوہ، ہمارے چاروں طرف دن اور رات چمکتی ہے،  
 یسوع ہی، دُنیا کا نور ہے۔

کیا آپ اسے پسند کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔]  
 اوہ، ہم اُس روشنی میں چلیں گے، وہ خوبصورت روشنی ہے؛  
 اور اُسی مقام سے آتی ہے جہاں رحم کی بوندیں بہت روشن ہیں؛  
 ہمارے چاروں طرف دن اور رات چمکتی ہے،  
 یسوع ہی، دُنیا کا نور ہے۔

میں اسے بہت پسند کرتا ہوں!

میرا ایمان تجھ پر لگا ہے،

تو کلوری کا برہ ہے،

اے الہی نجات دہندے؛

جبکہ میں دُعا کرتا ہوں تو اب میری سن،

اور میرے سب گناہ دور کر دے..... (خُداوند، اپنے کلام کے وسیلہ، مجھے فلٹر کر۔)

اوہ آج سے ہونے دے

کہ میں پوری طرح تیرا ہو جاؤں!

صرف اسکے متعلق سوچیں، کلام کے وسیلہ فلٹر ہونا، ”پوری طرح تیرا ہو جاؤں۔“

جبکہ میں زندگی کے تاریک راستوں پر چلتا ہوں،

اور میری چاروں طرف رنج و الم پھیلا ہوا ہے،

تو میرا رہنما بن؛

بول کر اندھیرے کو دن میں بدل دے،

اور غم کے خوف کو دور کر دے،

اور نہ ہی مجھے کبھی

اپنے سے بھٹکنے دینا۔

[بھائی برتنہم گنگنانا شروع کرتے ہیں میرا ایمان تجھ پر لگا ہے۔ ایڈیٹر۔]

..... میرے گھبرائے ہوئے دل سے،

میرے جذبے کو بڑھا؛

اوہ بول کر اندھیرے کو دن میں بدل دے،

اور غم کے خوف کو دور کر دے،

اور نہ ہی مجھے کبھی

اپنے سے بھٹکنے دینا!

(199) اے پیارے خُدا، ہم تیرے لیے گانا پسند کرتے ہیں، کیونکہ یہی طریقہ ہے جس سے ہم اپنے احساس، اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہیں، جبکہ تو نے زندگی کے کلام کا دم ہم پر، پوری جماعت پر پھونکا ہے۔ خُداوند، ہم اسکے لیے بہت شکر گزار ہیں۔ اور یہ گیت، اور ہمیں قبول کر، خُداوند، کیا تو ایسا کریگا؟ یہی ہماری تمنا ہے، کہ ہم خُدا کے کلام کے وسیلہ فلٹر ہو جائیں، ہر روز اُس روشنی میں، یعنی انجیل کی روشنی میں چلیں۔

اور ہمارے راستے کو ہر روز محبت سے بھر،  
جبکہ ہم اُس آسمانی کبوتر کے ساتھ چلتے رہیں؛  
آئیں گیت اور مسکراہٹ کیساتھ، ہم ہر وقت چلیں،  
ہمارے راستے کو ہر روز محبت سے بھر۔

(200) خُداوند، یہ بخش دے۔ اب ہم سب کو برکت دے۔ ہونے دے کہ تیرا فضل اور رحم ہمارے ساتھ رہے۔ جتنے بھی ملک بھر میں بیمار اور پریشان ہیں انہیں شفا بخش۔  
(201) ہم آج رات بھائی کو گنز کے لیے تیرا شکریہ ادا کرتے ہیں، کہ تُو اُسکی ہسپتال چھوڑنے میں مدد کریگا، تاکہ وہ ٹھیک ہو کر گھر جاسکے۔ ہم شکر گزار ہیں اُن سب چیزوں کے لیے جو تو نے ہمارے لیے کی ہیں، اور اپنی اُس قوت کے لیے جسے ہم محسوس کرتے ہیں کہ اب ہم اُپر اُٹھے ہیں۔

(202) اے خُداوند، ہم آج رات اس چھوٹے سے کانٹ چھانٹ والے پیغام کیلئے تیرے شکر گزار ہیں۔ میں۔ میں نے اسے ٹھیک طریقے سے بیان نہیں کیا، لیکن خُداوند، میں دُعا کرتا ہوں، کہ تو اسے ان لوگوں کی نظروں میں بالکل ٹھیک کر دیگا، تاکہ وہ اسے دیکھ سکیں اور سمجھ سکیں کہ اس کا مطلب کیا ہے۔ خُداوند، اس سے تجھے جلال ملے، اور اگر کچھ اور نہیں، تو ہونے پائے کہ ہم اسے اتنا سمجھ پائیں، کہ ہمیں خُدا کے کلام کی روٹی سے جینا ہے، جو کہ خُدا کی طرف سے فلٹر شدہ ہے جو صرف اُسکے بچوں کے لیے ہے۔ یہ علیحدہ کی گئی جماعت ہے۔ اور یہ کسی اور کے لیے نہیں ہے۔ یہ صرف اُنکے لیے ہے، جو تیرے پُنے ہوئے ہیں، جیسے کہ وہ لال بچھیا کا خون ناپاکی دور کرنے کا پانی صرف اسرائیل کی جماعت کیلئے تھا۔ پس، اے باپ، ہم جانتے ہیں یہ خوراک صرف بھیڑوں کیلئے ہے۔

”کیونکہ لڑکوں کی روٹی لیکر کتوں کو ڈال دینا اچھا نہیں ہے،“ یسوع نے ایسا ہی کہا تھا۔  
اور عورت نے، جواب میں، کہا، ”ہاں، خُداوند، یہ ٹھیک ہے، لیکن میں روٹی کے ٹکڑے لینے کیلئے  
بھی تیار ہوں۔“

اور خُداوند، آج رات ہم اسی طرح محسوس کرتے ہیں۔ اے باپ، ہم وہ سب چاہتے ہیں جو تو  
ہمیں دے سکتا ہے، کیونکہ ہم تیرے لیے بہت بھوکے اور پیاسے ہیں۔

(203) بخش دے کہ ہماری بھوک آج مٹ جائے اور ہماری خواہشات آج تیرے سامنے  
پیش ہوں، کیونکہ، اے باپ، ہم راستباز شخص کی خواہش رکھنا چاہتے ہیں۔ اور راستباز شخص یسوع مسیح  
ہے، اور اسکی خواہش باپ کی مرضی کو پورا کرنا ہے، جو کہ کلام ہے۔ اے باپ، ہمیں یہ بخش دے۔ ہم  
یہ اُسکے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

آئیں ہم سب کھڑے ہوتے ہیں اور ہم اپنا برخاست ہونے والا گیت گاتے ہیں، کہ، یسوع کا  
نام اپنے ساتھ لے لو۔

(204) اب باہر دوسری جگہوں میں، جہاں بھی آج رات یہ کلام پہنچا ہے، ہونے پائے کہ  
خُداوند آپکے ساتھ ہو جبکہ ہم دُعا سے برخاست ہوتے ہیں۔ آپ میں سے ہر ایک نے، وہاں باہر، میرا  
ایمان ہے کہ آپ نے اسے سنتے ہوئے اُتنا ہی لطف اُٹھایا ہوگا جتنا میں نے اسکی منادی کرتے ہوئے  
اُٹھایا۔ اور میں بھرپور رہتا ہوں کہ خُدا اسے آپکے دلوں میں ڈالے گا اور آپ کو اس کی ٹھیک طور سے  
ترجمانی عطا کرے گا۔

(205) اور جماعت میں سے وہ لوگ جنہوں نے یہ رُومال یہاں رکھے ہیں، سینں میں نے اپنا  
ہاتھ ان پر رکھا ہے۔ میں دُعا کرتا ہوں کہ خُدا آپ میں سے ہر ایک کو شفا دے، ہم میں سے کوئی بھی  
بیمار نہ رہنے پائے، آپ جانتے ہیں کہ ہمارا خُدا کیسے دُعاؤں کا جواب دیتا ہے۔

(206) جبکہ ہم اکٹھے ہوئے ہیں تو لکھا ہے ”وہ لوگ جو میرے نام سے کہلاتے ہیں وہ اکٹھے  
ہو کر دُعا کریں گے، تو تب میں آسمان پر سے سنوں گا۔“ اُس نے ایسا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

(207) پس، ہم الگ الگ نہیں ہیں۔ ہم صرف ایک فرد ہیں؛ ہم سب مسیح یسوع میں، ایک

ہیں۔ اور ہر کوئی ایک دوسرے کے لیے دُعا کرے، آپ میرے لیے دُعا کریں جیسے میں آپ کے لیے کرتا ہوں۔ اور خُدا آپ کو برکت دے جب تک ہم دوبارہ آپ کو نہ ملیں۔

(208) اور میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ مستقل مزاج رہیں گے..... وہ لوگ جو یہاں قریب رہتے ہیں، آپ سب ٹیبر نیکل میں آئیں اور ہمارے اچھے پاسٹر، بھائی نیول سے ملیں۔ وہ آپ کے لیے اچھا کریگا، بھائی مان اور دوسرے بہترین لوگ ان کے پاس ٹیبر نیکل میں موجود ہیں۔

(209) اگر آپ بھائی جونیر جیکسن کے قریب ہیں یا باقی کچھ بھائی جو ملک بھر میں رہتے ہیں، جیسے نیویارک اور باقی دوسری جگہیں بھی ہیں جہاں وہ اپنی عبادات لیتے ہیں، ایری زونا اور کیلیفورنیا کے ارد گرد بھی ہیں، اور اگر آپ وہاں موجود ہوں تو اُن چرچ میں ضرور جائیں۔ ہم دُعا گو ہیں کہ آپ دوبارہ آئیں گے اور خُداوند یسوع کے متعلق جاننے میں پاسٹر کی مدد لیں گے۔

(210) خُداوند آپ کو برکت دے جبکہ ہم یہ گیت گاتے ہیں یسوع کے نام کو اپنے ساتھ لے لو۔

..... یسوع کے نام کو اپنے ساتھ لے لو،

اے رنج والہم کے بچو؛

یہ آپ کو خوشی اور سکون دے گا،

(آپ کہاں جا رہے ہیں.....؟ وہ آپ پر رکھے گا.....؟.....)

..... جہاں بھی آپ جائیں۔

بیش قیمت نام (بیش قیمت نام)، اوہ کتنا میٹھا! (اوہ کتنا میٹھا!)

زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی؛

بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا!

زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی۔

(211) جماعت کو آج رات دیکھتے ہوئے، بھائی ایسل بیلر کو وہاں پیچھے دیکھ رہا ہوں، بھائی

پالمر، اور بہت سے اور بھی موجود ہیں، بھائی جے ٹی بھی موجود ہے، اور بہت سے اور خادم یہاں ارد گرد کھڑے ہوئے ہیں، اور میں اُن سب کے نام نہیں لے سکتا۔ میری خواہش ہے، کہ آپ سب کو،

یہاں اُوپر دیکھ سکوں، اور آپ سب جماعت کو برخاست کریں یا کچھ اور کریں۔ کیا آپکو سمجھ لگی، کیا آپ کو نہیں لگی؟ میں جانتا ہوں کہ آپکے پاس مسیحی دل ہے اور جانتے ہیں کہ ہم..... کہ ہم۔ ہم کیا ہیں؛ ہم سب اکٹھے مل کر، مسیح یسوع میں ایک فرد ہیں۔

(212) اب آئیں اس دوسرے مصرعے کو یاد رکھیں جبکہ ہم اسے گاتے ہیں، جبکہ ہمارے بھائی مارٹن ہمیں دُعا کیساتھ برخاست کریں گے۔ اور میں چاہتا ہوں..... یہاں بھائی ایرل مارٹن ہیں، میرا خیال ہے، ارکنساس سے یا۔ یا میسوری سے ہیں۔ [بھائی ایرل مارٹن کہتے ہیں، ”میسوری۔“۔ ایڈیٹر۔] میسوری، ارکنساس کی دائیں طرف، میسوری لائن کی طرف ہے۔ اُنکے پاس وہاں چرچ ہے۔

(213) اور میں نے یہاں اس دوسرے بھائی پر بھی توجہ کی ہے، اور مجھے نہیں لگتا کہ اُس کا نام، بریور ہے۔ وہ یہاں آج صبح سے ہے۔ اور میرا خیال ہے کہ وہ آج رات بھی یہاں ہی ہے۔ جی ہاں، میں اُسے وہاں کھڑا دیکھتا ہوں، بھائی بریور ہی ہے۔ کئی بار، میں نے وعدہ کیا ہے کہ وہاں جا کر اُنکے چرچ کی خصوصیت کروں۔ اگر مجھ سے ممکن ہوا، تو خُداوند کی مدد سے، کسی دِن میں وہاں جاؤں گا۔ اب، جبکہ ہم اِس اگلے مصرعے کو گاتے ہیں۔

یسوع کے نام پر سر کو جھکاؤ،

اُسکے قدموں پر گر کر سجدہ کرو،

آسمان میں بادشاہوں کا بادشاہ ہے ہم اُسے تاج پہنائیں گے،

جب ہمارا سفر پورا ہو جائیگا۔

آئیں اب اسے گاتے ہیں۔

یسوع کے نام پر سر جھکاؤ،

اُسکے قدموں پر گر کر سجدہ کرو،

آسمان میں بادشاہوں کا بادشاہ ہے ہم اُسے تاج پہنائیں گے،

جب ہمارا سفر پورا ہو جائیگا۔

بیش قیمت نام، (بیش قیمت نام)، اوہ کتنا میٹھا! (اوہ کتنا میٹھا!)



زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی؛

بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا!

زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی۔

اوہ، یسوع کا نام اپنے ساتھ لے لو،

جو ہر پھندے میں ڈھال ہے؛ (اب سنیں)

اوہ، جب مصیبتیں آپکو گھیر لیتی ہیں، (تو آپکو کیا کرنا چاہیے؟)

صرف اُس مقدس نام کا دُعا میں سانس لینا۔

بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا!

زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی؛

بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا!

زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی۔

آئیں ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا!

زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی؛

بیش قیمت نام (اُس نام میں بپتسمہ لیں؛ اُس نام میں دُعا کریں)، اوہ کتنا میٹھا!

زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی۔

بھائی مارٹن۔ [بھائی مارٹن دُعا کرتے ہیں۔ ایڈیٹر۔]



## ایک باشعور شخص کا فلٹر

(A Thinking Man's Filter)

URD65-0822E

یہ پیغام برادر ولیم میرٹن برتنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی شام، 22، اگست، 1965، برتنہم ٹیمپرنیکل جینرسن ویل، انڈیانا، یو۔ ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2021 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

## حق اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

[www.branham.org](http://www.branham.org)